58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

عمان کے ندیم کا منفرد اعزاز

آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں عمان کے تجربہ کار کھلاڑی محمد ندیم نے ایک ہی اننگز میں دو بڑے ریکارڈز اپنے نام کر لیے ہیں۔ سری لنکا کے خلاف میچ میں سست ترین نصف سنچری بنا کر انہوں نے پاکستانی اسٹار محمد رضوان کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے، جبکہ وہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں ففٹی پلس اسکور کرنے والے معمر ترین کھلاڑی بھی بن گئے ہیں۔ (تفصیلات اندر)

ابھیشیک مکمل فٹ نہیں: سکائی

ہندوستانی ٹی-۲۰ ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے نوجوان بلے باز ابھیشیک شرما کی صحت کے حوالے سے اہم اپ ڈیٹ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ ابھی مکمل طور پر فٹ نہیں ہیں اور آئندہ ایک دو میچوں میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ نیمبیا کے خلاف ٹاس کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کپتان نے واضح کیا کہ ابھیشیک شرما پیٹ کے انفیکشن کا شکار تھے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 44 | صفحات: 08 | ۱۳ فروری ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۲۴ شعبان ۱۴۴۷ | Friday 13th February 2026 | جلد نمبر 58

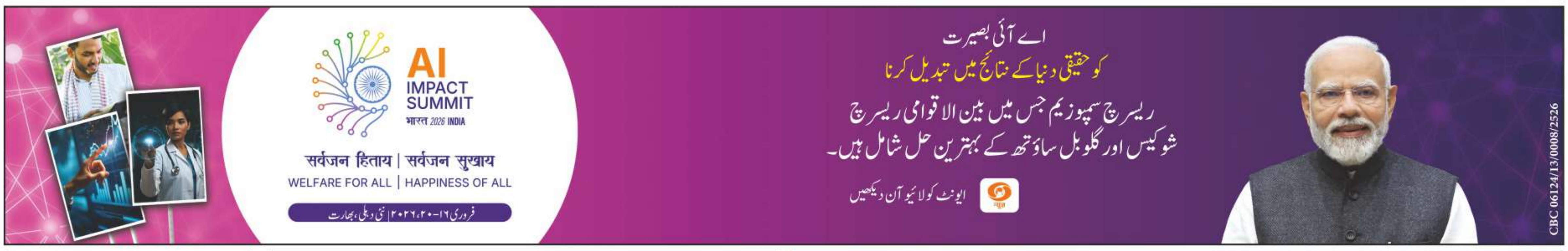

امرناتھ یاترا کے دوران سہولیات کے اہم اقدامات کو منظوری

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی صدارت، شرائن بورڈ کی 50 ویں میٹنگ

جموں/شری امرناتھ جی شرائین بورڈ (ایس اے ایس بی) نے اپنی 50 ویں میٹنگ کے دوران آج 'بابا برفانی' کے لئے وقف لیزر اور ساؤنڈ شو کے قیام کی منظوری دی جو سری نگر اور جموں دونوں مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ شو یونین ٹیریٹری کی بھرپور روحانی تاریخ کو اُجاگر کرتے ہوئے ایک ثقافتی علامت کے طور پر بھی کام کرے گا۔ بورڈ نے یہ بھی اعلان کیا کہ 2026ء کی یاترا کے لئے پرتھم پوجا 29 رجون 2026ء کو جیشٹھا پورنیما کے موقعہ کی جائے گی۔ یاترا کے باقاعدہ آغاز کی تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے میٹنگ کی صدارت کی جو شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ بورڈ نے آنے والی 2026 یاترا کے لئے عقیدت مندوں کے روحانی تجربے اور سہولیت کو مزید بہتر بنانے کے لئے مختلف اہم

اقدامات اور تجاویز کی منظوری دی۔ شری امرناتھ جی شرائین بورڈ نے رجسٹرڈ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں، افسران، سیزنل کارکنوں اور پجاریوں/1

24 فروری تک بڑی موسمی تبدیلی کا امکان نہیں/موسمیات

سرینگر/کشمیر نیوز سروس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ 13 فروری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور الگ تھلگ اونچائی پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ 14 سے 16 فروری تک، 16 فروری کی شام تک موسم عام طور پر خشک رہے گا، 16 فروری کی شام تک الگ تھلگ اونچائی پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 فروری کو موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی بارش اور الگ تھلگ مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ 18 سے 24 فروری تک موسم خشک اور ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔

114 رافیل طیاروں کیلئے 3.6 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی خریداری کو منظوری

یہ منظوری وزیر دفاع کی زیر صدارت ڈیفنس ایکوزیشن کونسل (ڈی اے سی) کی طرف سے دی گئی

سرینگر/ایس این این/ملک کی سلامتی کے چیلنجز اور مسلح افواج کو جدید پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید بنانے کیلئے جاری کوششوں کے بیچ حکومت نے 114 رافیل طیاروں کے سودے کو منظوری کیلئے 3.6 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی خریداری کے منصوبے کو ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزارت دفاع نے حکومت کے فریم ورک کے تحت فرانس سے 114 رافیل لڑاکا طیاروں کی خریداری کی طویل عرصے سے زیر التوا تجویز کو منظوری دے دی۔ یہ ہندوستان کی فوجی تیاری کو بڑھانے کیلئے منظور شدہ 3.6 لاکھ کروڑ کے سرمایہ کے حصول کے منصوبوں کے حصے کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ منظوری وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی زیر صدارت ڈیفنس ایکوزیشن کونسل (ڈی اے سی) کی طرف سے دی گئی، جو حالیہ برسوں میں سب سے بڑی دفاعی خریداری کی منظوریوں میں سے ایک ہے۔ رافیل کے حصول کیلئے گرین سگنل تقریباً 13 سال بعد سامنے آیا ہے جب اسی طرح کے میڈیم ملٹی رول کمبیٹ ایئر کرافٹ (ایم ایم آر سی اے) کے معاہدے کو تقریباً حتمی شکل دی گئی تھی لیکن آخر کار منہدم ہو گئی۔ یہ فیصلہ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے دورہ ہند سے چند روز قبل بھی آیا ہے، جس میں ہندوستان اور فرانس کے دفاعی تعلقات کی/4

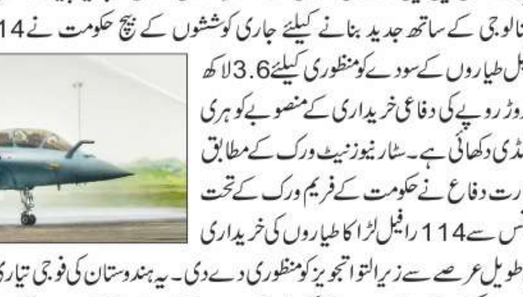

سرینگر کی ایک پارک میں ڈیلی ویجر اہل خانہ کے ساتھ سراپا احتجاج

جموں وکشمیر سرکار سے واضح پالیسی بنانے کی ضرورت پر سخت زور

سرینگر/کے این ایس/سرینگر میں عارضی بنیادوں، کنٹریکچول اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین نے سرکار سے مستقلی کے حوالے سے واضح لائیسی بنانے کے مطالبے کو لیکر شیر کشمیر پارک پولو ویو سرینگر میں احتجاجی دھرنا دیا ہے جس میں ملازمین کے ساتھ ساتھ ان کے اہل خانہ اور بچے بھی شامل تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے مکمل اور واضح پالیسی کو بنایا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ احتجاج ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (ای جے اے سی) کے بینر تلے ملازمین کی مستقلی کے مطالبے/2

ایک سال کے اندر ڈیلی ویجروں کو ریگولر بنانے کا عزم/منسٹر

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس لیڈر اور کابینہ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ ہم کشمیری پنڈتوں کی وادی میں واپسی کیلئے پُر امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ معاملہ پوری طرح سے ان کے قابو میں نہیں ہے، لیکن وہ ان کی باوقار واپسی دیکھنا چاہتے ہیں۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے/3

تمام سرکاری محکموں میں فیک نیوز کی نگرانی کے لیے خصوصی مانیٹرنگ سیلز قائم ہیں/حکومت

گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے محکمہ اطلاعات کے سوشل میڈیا سیل کو مزید مؤثر اور فعال بنایا گیا

جموں/یو این آئی/جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو اسمبلی میں بتایا ہے کہ فیک نیوز اور گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے محکمہ اطلاعات کے سوشل میڈیا سیل کو مزید مؤثر اور فعال بنایا گیا ہے، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، ویب سائٹس اور آن لائن نیوز پورٹلز پر نشر ہونے والے ہر مشتبہ مواد کی نگرانی کر رہا ہے۔ حکومت کے مطابق جیسے ہی کوئی خبر فیک یا گمراہ کن ثابت ہوتی ہے، محکمہ فوری طور پر اس کا ریبٹل جاری کرتا ہے اور اسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ اگلے دن کے اخبارات اور ڈی آئی پی آر کی آفیشل ویب سائٹ پر بھی شائع کیا جاتا ہے تاکہ عوام کو درست معلومات بروقت فراہم کی جا سکیں۔ گزشتہ ایک برس کے دوران مجموعی طور پر 28 سرکاری ریبٹل جاری کیے گئے ہیں۔ ایوان کو مزید آگاہ کیا گیا کہ جموں وکشمیر میڈیا پالیسی 2020 کے تحت ڈی آئی پی آر کو اختیار ہے کہ وہ میڈیا اداروں کی جانب سے جھوٹی، چوری شدہ یا غیر اخلاقی/غیر ملکی مخالف سرگرمیوں کی نگرانی کرے، اور ضرورت پڑنے پر ایسے میڈیا اداروں کو ڈی امپینل کرنے یا انہیں سرکاری اشتہارات روکنے/5

اکتوبر 2024ء سے اب تک جموں وکشمیر میں 1400 سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچے مسمار/سرکار

سرینگر میں سب سے زیادہ 119 تجارتی اداروں سمیت 1133 ڈھانچوں کو منہدم کیا گیا/وزیر اعلیٰ

سرینگر/ایس این این/اکتوبر 2024 سے اب تک جموں وکشمیر میں 1400 سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچے کو مسمار کیا گیا کا انکشاف کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں حکومت نے انکشاف کیا کہ اکتوبر 2024 میں نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کے قیام کے بعد سے جموں وکشمیر میں رہائشی سمیت کل 1,425 غیر قانونی ڈھانچے کو مسمار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسمار کی گئی جائیدادوں میں جموں میں صحافی عرف احمد دانگ کا گھر بھی شامل ہے، جس میں حکومت نے کہا کہ جموں پبلک پریمیسس (غیر مجاز قابضین کی بے دخلی) ایکٹ 1988 کے تحت مناسب طریقہ کار اور دیگر متعلقہ/6

بچوں کا فیس بھی ادا نہیں کر سکتے

آشا ورکروں کا مطالبات کے حق میں احتجاج

سرینگر/یو این آئی/آشا ورکروں نے جمعرات کو یہاں جمع ہو کر اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج درج کیا۔ احتجاجی ورکروں نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور وہ جم کر نعرہ بازی کر رہی تھیں۔ اس موقع پر ایک احتجاجی ورکر نے میڈیا کو بتایا: 'ہم مختلف بیماریوں سے لوگوں کو بچاتے ہیں، لیکن سرکار کے پاس ہمارے لئے صرف ماہانہ دو ہزار روپیے ہیں جس سے ہم اپنے بچوں کا اسکول فیس بھی ادا نہیں کر پا/12

اوڑی سیاحت کے لحاظ سے ایک خوبصورت مقام ہے مگر

اُوڑی کیلئے علیحدہ ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کی کوئی تجویز زیر غور نہیں/سرکار

سرینگر/ایس این این/بارہمولہ ضلع میں اُوڑی کیلئے علیحدہ ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے کی وضاحت کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے اعلان کیا ہے کہ علاقے میں سرحدی اور ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے مرحلہ وار کام کیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران ممبر اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع کے سوال کا جواب دیتے ہوئے جموں وکشمیر حکومت نے تسلیم کیا کہ اُوڑی میں قابل تعریف سیاحت کی صلاحیت ہے،/11

کھیل کھیل میں لکڑی کے ڈھیر کے نیچے آکر ایک بچہ چل بسا

بھائی زخمی، پارم پورہ میں حادثہ، علاقہ میں ماتم کی لہر اٹھی

سرینگر/کے این ایس/سرینگر کے پارم پورہ شالہ ٹینگ علاقے میں جمعرات کے روز ایک دلخراش حادثے میں ایک 6 سالہ بچہ لکڑی کے ڈھیر تلے دب جانے سے جاں بحق ہوا ہے جبکہ دوسرا اس حادثے میں زخمی ہوا ہے۔ اس واقعے کے حوالے سے خبر پھیلنے کے ساتھ ہی یہاں کہرام مچ گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق شالہ ٹینگ پاریم پورہ علاقے میں جمعرات کو لکڑی کے ڈھیر تلے دب جانے سے ایک 6 سالہ بچہ ہلاک اور اس کا 10 سالہ بھائی شدید زخمی ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا تو بچے یہاں جمع لکڑی کے ڈھیر کے قریب کھیل رہے تھے۔ انہوں نے کہا، دونوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ارحان عمران (6) کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ اس کے بھائی حذیف عمران (10) کی حالت تشویشناک ہے۔ دونوں بوٹ کالونی بمنہ کے/9

سوشل میڈیا پر قانون سازوں کے خلاف مہم پر بحث ہوگی/اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر/کے این ایس/قانون سازوں کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم پر پارٹی لائنوں سے بالاتر ہو کر اراکین کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے، جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جمعرات کو جاری بجٹ اجلاس کے دوران اس مسئلے پر آدھے گھنٹے کی الگ بحث کا یقین دلایا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق یہ معاملہ ایوان میں ان الزامات کے درمیان اٹھایا گیا کہ جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور سیاسی طور پر محرک ہینڈلز منتخب نمائندوں کے خلاف ہتک آمیز مواد اور گمراہ کن ویڈیوز کو گردش کر رہے ہیں، ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور ایوان کے وقار کو مجروح کر رہے ہیں قبل ازیں، جموں و کشمیر حکومت نے اسمبلی کو مطلع کیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز/7

پہاڑی ریزرویشن کے معاملہ پر بی جے پی نیشنل کانفرنس میں تکرار

سرکار کے جواب سے "مطمئن نہ ہو کر" بی جے پی کے دو ممبران کا واک آوٹ

سرینگر/ایس این این/پہاڑی ریزرویشن کی توسیع کی حمایت میں جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی سے دو بی جے پی ممبران نے ایوان سے واک آوٹ کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ ریزرویشن کے فوائد میں توسیع کے بارے میں حکومت کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے میدانی علاقوں میں مقیم پاکستانی پناہ گزینوں سمیت اہل کمیونٹی کے ارکان کو پہاڑی کوٹہ کے تحت ریزرویشن فوائد میں توسیع کی حمایت میں بی جے پی کے دو قانون سازوں نے جمعرات کو جموں وکشمیر اسمبلی سے واک آوٹ کیا۔ نریندر سنگھ رینا اور/10

رومین فاروق بٹ بنگلور میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے

نماز جنازہ مسجد نور راج باغ سرینگر میں ادا کی گئی

نہایت افسوس اور گہرے رنج وغم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ رومین فاروق بٹ (وِنکو)، فرزندِ جناب فاروق احمد بٹ راج باغ سرینگر (سابقہ سپرنٹنڈنٹ ورکشاپ، این آئی ٹی سری نگر)، کو منگل کی شام دل کا شدید دورہ پڑا، جس کے نتیجے میں وہ اس دارِفانی سے کوچ کر گئے۔ وہ بنگلور میں اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ وہیں مقیم تھے۔ ان کی ناگہانی وفات نہ صرف خاندان بلکہ عزیز واقارب اور دوست احباب کے لیے بھی گہرے صدمے اور ناقابلِ تلافی نقصان کا باعث بنی۔ ان کی جدائی نے دلوں کو غم سے بھر دیا ہے اور ایک خلا پیدا کر دیا ہے جس کا پُر ہونا آسان نہیں۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ مسجد نور، راجباغ میں ادا کی گئی۔ جنازہ میں معززینِ علاقہ، عزیز واقارب، دوست احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ رقت آمیز مناظر کے دوران سوگواران نے اشک بار آنکھوں کے ساتھ مرحوم کو سپردِ خاک کیا۔ مرحوم بنگلور میں اولا الیکٹرک (Ola Electric) میں بطور ہیڈ آف کمپلائنسز اینڈ پرنسپل آفیسر خدمات انجام دے رہے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ان کے والدِ محترم فاروق احمد بٹ، شبیر احمد بٹ، امتیاز احمد بٹ اور اہلیہ اعجاز احمد بٹ، ان کے فرزند عزیز ایان، اہلیہ محترمہ عمرانہ اور مرحوم کی پوپھیاں شامل ہیں، جو اس عظیم صدمے پر صبر واستقامت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ مرحوم، ماہرِ تعلیم اور ڈائریکٹر اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن مرحوم ڈاکٹر عبدالصمد بٹ صاحب کے پوتے تھے، جن کا شمار علمی وتعلیمی میدان کی نمایاں شخصیات میں ہوتا تھا۔ ادارہ "سری نگر ٹائمز" اس اندوہناک سانحے پر تمام غمزدہ خاندان کے ساتھ دلی اظہارِ تعزیت کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، جنت الفردوس نصیب کرے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

زعفران کی قیمت 80 ہزار فی کلو سے بڑھ کر دو لاکھ 20 ہزار تک پہنچ گئی ہے

پیداوار میں کمی ہونے کے دعوے غلط، قومی مشن برائے زعفران کے بعد پیداوار میں اضافہ

جموں/یو این آئی/حکومت نے جمعرات کو اسمبلی میں واضح کیا ہے کہ سال 2025 کے دوران زعفران کی پیداوار میں کسی قسم کی کمی ریکارڈ نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی یہ پیداوار 5 فیصد تک گری ہے۔ یہ وضاحت رکن اسمبلی حسنین مسعودی کی جانب سے اسمبلی میں پیش کیے گئے سوالات کے جواب میں کی گئی۔ حکومت کے مطابق قومی مشن برائے زعفران کے آغاز سے پہلے زعفران کی کاشت اور پیداوار میں شدید کمی آئی تھی، مگر مشن کے نفاذ کے بعد صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے۔ محکمہ زراعت کے مطابق 2010-11 سے زعفران کی کاشت شدہ زمین 3,715 ہیکٹر ہے، جبکہ مشن کے ذریعے نئی ٹیکنالوجی، جی آئی ٹیگنگ، سائنسی خشک کاری، مارکیٹنگ سہولیات اور پروسیسنگ کے باعث مجموعی پیداوار اور معیار میں اضافہ ہوا ہے۔ محکمے کا کہنا ہے کہ 2000 کی دہائی میں فی ہیکٹر محض 1.27 سے 1.68 کلو پیداوار رہ گئی تھی، تاہم مشن کے بعد پیداوار کی شرح مسلسل بہتر ہوئی ہے، سوائے چند برسوں کے جن میں سیلاب (2014) اور خشک سالی (2017-18) کے سبب پیداوار متاثر ہوئی تھی۔ گزشتہ پانچ برسوں کے اعداد وشمار کے مطابق مجموعی پیداوار میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جو 2023-24 میں 23.53 میٹرک ٹن تک پہنچی۔ مشن کے نتیجے میں جی آئی ٹیگنگ اور سائنسی پروسیسنگ کے باعث زعفران کا معیار بہتر ہوا اور قیمت 80 ہزار روپے فی کلو سے بڑھ کر 2 لاکھ 20 ہزار روپے فی کلو تک پہنچی۔ حکومت نے اس تاثر کو بھی غلط قرار دیا ہے کہ پی ایم زعفران مشن ناکام ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشن کے تحت بڑی کامیابیاں حاصل ہوئیں،/13

بانڈی پورہ میں مطلوب منشیات فروش

جائیداد ضبط کر لی گئی/پولیس

سرینگر/سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے بانڈی پورہ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ F-68 کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروش محمد شفیع شیخ ولد محمد شہباز شیخ ساکنہ وارڈ نمبر 5 شیخ محلہ بانڈی پورہ کی پراپرٹی تین منزلہ مکان کو ضبط کر لیا۔ مذکورہ منشیات فروش این ڈی پی ایس کیس زیر نمبر 110/2022 اور ایف آئی آر نمبر 183/2022 این ڈی پی ایس ایکٹ آف پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں ملوث تھا۔ بانڈی پورہ پولیس کے ذریعہ کی گئی/8

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں ’حمایت‘ سکیم کے اثرات کا جائزہ لیا

وقت پر ہدف حاصل کرنے اور مضبوط روزگار روابط پر زور دیا

جموں/12رفروری//چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے آج دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا(ڈی ڈی یو۔جی کے وائی)جموں وکشمیر میں ’حمایت‘ سکیم کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جو مرکزی وزارت دیہی ترقی کی ایک پہل ہے جس کا مقصد دیہی نوجوانوں کو ہنر مندی کے قابل بنانا اور ان کے لئے مستحکم روزگار کو یقینی بنانا ہے۔میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اعجاز اسد،چیف آپریٹنگ آفیسر حمایت رجنیش گپتا اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے نئے حمایت 2.0 کے تحت تربیتی اہداف کو مقررہ وقت میں حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ نتیجہ پر مبنی نقطہ نظر اپنائے اور پروجیکٹ عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں (پی آئی ایز) کی ادائیگیاں ان کی پلیسمنٹ کارکردگی سے سختی سے منسلک کرے تاکہ جوابدہی اور بہتر نتائج کو یقینی بنایا جاسکے۔اُنہوں نے سکیم کے پہلے مرحلے کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے،تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کی تعداد اور کل فنڈز کے استعمال کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے موجودہ مالی برس 2025-26 کے دوران حاصل کی گئی پیش رفت اور حمایت 2.0 کے تحت مقررہ کردہ اہداف کا بھی جائزہ لیا۔اس موقعہ پر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اعجاز اسد۔۔۔/101

حکومت جموں وکشمیر میں نئے سیاحتی علاقوں کی نشاندہی کرنے کیلئے

تجویز کا جائزہ لے رہی ہے/ جاوید احمد ڈار

جموں/ 12رفروری //وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ حکومت جموں وکشمیر بھر میں نئے سیاحتی علاقوں کی نشاندہی کرنے کے حوالے سے ایک تجویز کا جائزہ لے رہی ہے جن میں بنی حلقہ انتخاب کے کئی نمایاں مقامات جیسے بنی ٹاؤن ، لوواٹنگ اور سرتھل شامل ہیں ۔ وزیر موصوف نے یہ بات وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر رامیشور سنگھ کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی ۔ اُنہوں نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت صوبہ جموں میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ کلیدی سیاحتی مقامات پر ریسٹ ہاؤسز اور ٹورسٹ ہٹس قائم کرنے کی کوششیں کی جائیں گی تاکہ سیاحوں کی سہولیات بہتر کی جائیں اور دیرپا سیاحت کو فروغ دیا جائے۔وزیر نے مزید بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر 8رفروری 2026 ،کو بنی میں ایک ونٹر کارنیول منعقد کیا گیا تھا جو حکومت کی اس وسیع تر اقدام کا حصہ تھا جس کا مقصد علاقے میں سیاحت کی ترقی کو فروغ دینا ہے ۔اُنہوں نے کہا کہ یہ تقریب علاقے کی قدرتی خوبصورتی ، ثقافتی ورثے اور سیاحتی صلاحیت کو اُجاگر کرنے کیلئے منعقد کی گئی تھی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر//صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پارٹی کے دیرینہ و بزرگ رُکن خواجہ غلام الدین نداف ساکن کانلی باغ بارہمولہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ تعزیت کی اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ادھر صدرِ ضلع ایڈوکیٹ شاہد علی شاہ کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے مرحوم کے گھر جاکر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی اور پارٹی قیادت کی طرف سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر ،صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور زون صدر ڈاکٹر سجاد شفیع نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

جموں وکشمیر کی تاریخی عمارات کے تحفظ پر راجیہ سبھا میں ست شرما کا سوال

مرکزی حکومت نے بڑے ورثہ منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں

نئی دہلی، 12 فروری //جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست شرما سی اے نے راجیہ سبھا میں عوامی مفاد سے متعلق ایک اہم معاملہ اٹھاتے ہوئے جموں و کشمیر میں تاریخی یادگاروں کے تحفظ اور دیکھ بھال کے بارے میں تفصیلات طلب کیں۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر ثقافت و سیاحت، گجیندر سنگھ شیخاوت نے تحریری جواب پیش کیا۔ست شرما نے غیر ستارہ سوال کے ذریعے دریافت کیا کہ آیا آثار قدیمہ ہند (اے ایس ائی) جموں و کشمیر میں یادگاروں کے تحفظ اور مرمت کے لیے اقدامات کر رہا ہے، اور کیا جدید ٹیکنالوجی جیسے لائیڈار میپنگ، جغرافیائی معلوماتی نظام اور ڈرون پر مبنی سروے کو مرمت، بحالی اور ڈھانچہ جاتی استحکام کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔مرکزی وزیر نے اپنے جواب میں بتایا کہ جموں و کشمیر میں اے ایس ائی کی نگرانی میں 56 مرکزی تحفظ شدہ یادگاریں موجود ہیں، جہاں باقاعدہ تحفظ، مرمت اور دیکھ بھال کے کام انجام دیے جا رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ منتخب یادگاروں کے لیے جدید دستاویزی آلات کے استعمال کی تجویز دی گئی ہے، جن میں۔۔۔۔/104

جموں میں محکمہ اطلاعات کا سین کنیکٹ ورکشاپ، فلمی فنون پر روز بھر تربیتی نشست

نوجوانوں کو فلم سازی، اداکاری اور تخلیقی شعبوں میں مواقع سے روشناس کرانے کا عزم دہرایا گیا

جموں، 12 فروری/////محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ (ڈی آئی پی آر) نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس میں فلمی فنون پر مبنی ایک روزہ ورکشاپ ”سین کنیکٹ“ کا انعقاد کیا۔اس ورکشاپ میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن جموں، گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج گاندھی نگر کے طلبہ اور اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز سے وابستہ فنکاروں نے شرکت کی۔ یہ پروگرام جموں و کشمیر فلم پالیسی کے تحت فلمی ثقافت کے فروغ اور سینما صنعت میں دستیاب مواقع کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی مسلسل کوششوں کا حصہ تھا۔اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اطلاعات وتعلقاتِ عامہ نتیش راجورا نے۔۔۔/103

ڈاکٹر سید درخشاں نے سرینگر میں مخدوم صاحب درگاہ پر خواتین کیلئے

سباط کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا اور نو تعمیر شدہ کیوسکس کا افتتاح کیا

سرینگر//جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن اور وزیر مملکت ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سرینگر میں واقع ممتاز روحانی درگاہ حضرت مخدوم صاحبؒ پر حاضری دی،عقیدت پیش کی اور سب کے لیے فلاح وسلامتی کی دعا کی۔ ان کے ہمراہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، بورڈ کے دیگر معزز اراکین اور سول سوسائٹی کے نمائندگان بھی موجود تھے۔سید درخشاں نے مزار پر خواتین کے لیے سباط کی ازسرِ نو تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران اس درگاہ پر کئی اہم تبدیلیاں نافذ کی گئی ہیں اور متعدد تعمیراتی و سہولتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن سے یہاں نمایاں بہتری آئی ہے۔درخشاں نے کہا کہ عوام نے ہماری کوششوں کو سراہا ہے۔انہوں نے کہا، "مجھے خوشی ہے کہ آج ہم نے خواتین کے لیے ایک نئے سباط کی تعمیر کا سنگِ بنیاد۔۔۔/102

اپنی پارٹی رہنماؤں کا پارٹی کے ساتھی کے والد کے انتقال پر اظہارِ افسوس

سرینگر: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری اور دیگر سینئر رہنماؤں نے پارٹی کے نائب زونل صدر اور حلقہ لنگیٹ کے میڈیا انچارج فاروق احمد وانی کے والد غلام احمد وانی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔موصوف کا انتقال آج سرینگر کے صدر اسپتال میں ہوا، جہاں وہ کچھ عرصہ سے زیر علاج تھے۔موصولہ بیان کے مطابق،”اپنی پارٹی رہنماؤں نے فاروق احمد وانی اور سوگوار خاندان کے دیگر افراد سے اپنی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ دُکھ کی اس گھڑی میں پارٹی سوگواروں کے ساتھ یکجہتی کے طور پر کھڑی ہے۔“بیان میں مزید کہا گیا ہے،”اللہ تعالیٰ سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے اور مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔“

حکومت پہلے سے اَپ گریڈ شدہ سکولوں میں

بنیادی ڈھانچے کے استحکام پر توجہ مرکوز کر رہی ہے/ وزیر تعلیم

وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ محکمہ اس وقت پہلے سے اَپ گریڈ شدہ سکولوں میں بنیادی ڈھانچے کے مضبوط بنانے اور تدریسی عملے کی فراہمی پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع کے سکولوں کی اَپ گریڈیشن سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔انہوں نے واضح کیا کہ سکولوں کی اَپ گریڈیشن ایک مسلسل اور جاری عمل ہے اور اس ضمن میں تجاویز کا وقتاً فوقتاً مقررہ اصولوں اور معیار کے مطابق جائزہ لیا جاتا ہے۔وزیر تعلیم نے کہا کہ اَپ گریڈیشن کے لئے طے شدہ معیار اور فزیبلٹی اصولوں، جیسے فاصلہ، فیڈنگ سکولز اور اعلیٰ درجے میں طلباء کی تعداد (انرولمنٹ) کو پورا کرنا لازمی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس وقت موجودہ سکولوں کو اگلی اعلیٰ سطح تک اَپ گریڈ کرنے کی کوئی فوری تجویز حکومت کے زیر غور نہیں ہے۔اُنہوں نے کہا کہ سکولوں کو اگلی اعلیٰ سطح تک اَپ گریڈ کرنے میں بنیادی ڈھانچے کی فراہمی اور تدریسی وغیر تدریسی اُسامیوں کے قیام کے باعث خاطر خواہ مالی وسائل درکار ہوتے ہیں اور اس لئے اس کے لئے محکمہ خزانہ کی منظوری بھی ضروری ہوتی ہے۔وزیر موصوف نے مزید کہا کہ اُوڑی جیسے علاقے جو دُور دراز ہونے، دُشوار گزار خطوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں تک محدود رسائی کی وجہ سے خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔اُنہوں نے یقین۔۔۔/105

وزیر برائے خوراک ستیش شرما کا جموں یونیورسٹی میں قومی کانفرنس میں

جامع قومی تعمیر، منشیات کے خلاف سخت جدوجہد اور ریاستی درجہ کی بحالی پر زور

جموں/ 12رفروری//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان وکھیل کود محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں یونیورسٹی میں منعقدہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جامع قومی تعمیر، منشیات کے خلاف سخت جدوجہد اور ریاستی درجہ کی بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔یہ دو روزہ کانفرنس 12 تا 13 رفروری 2026 ،جموں یونیورسٹی کے شعبہ زولوجی کے زیر اہتمام شعبے کے سمینار ہال میں منعقد کی جا رہی ہے۔کانفرنس کو جے کے سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشنز کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی)، محکمہ سائنس وٹیکنالوجی حکومت جموں وکشمیر (یوٹی) اور راشٹریہ اُچتر شکشا ابھیان (آر یو ایس اے) کا تعاون حاصل ہے۔کانفرنس میں سابق وائس چانسلر جموں یونیورسٹی اور ڈائریکٹر اکیڈمی آف سائنٹفک اینڈ انوویٹیو ریسرچ (اے سی ایس آئی آر) غازی آباد پروفیسر منوج کمار دھر، پروفیسر ایمریٹس اے سی ایس آئی آر اور سی ایس آئی آر لکھنؤ راکیش پانڈے، شعبہ کی سربراہ پروفیسر سیما لنگر، ماہرین تعلیم، محققین اور طلبا نے شرکت کی۔اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اختراعی، دیرپائی اور اجتماعی ترقی سے ایک انقلابی دور میں داخل ہو رہا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قومی تعمیر کی بنیاد شمولیت پر ہونی چاہیے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات کو مساوی مواقع اور ترقی میسر ہو۔اُنہوں نے کہا،”نیا دور ہندوستان کا ہے۔ہمیں جامع ترقی، سماجی ذمہ داری اور دیرپا ترقی کے لئے مشترکہ عزم کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔“ستیش شرما نے کانفرنس کے موضوع کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہمالیائی ماحولیاتی نظام موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع میں کمی اور اُبھرتے ہوئے عوامی صحت کے چیلنجوں سے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے۔ اُنہوں نے دیرپا مستقبل کے لئے تحفظی اقدامات کو موسمیاتی لچک اور عوامی صحت۔۔۔/106

دریائے توی پر سیلاب تحفظی کے سالانہ کام یوٹی کیپکس اور

نبارڈ کے تحت انجام دیئے جاتے ہیں/ جاوید رانا

جموں/ 12رفروری //وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ دریائے توی پر سیلاب کے انتظام اور تحفظ کے کام ہر سال منظور شدہ منصوبے کے مطابق یوٹی کیپکس اور نبارڈ کے تحت دریائی ٹریننگ ورکس اور امبانکمنٹس کی مضبوطی کیلئے انجام دیئے جاتے ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بیان اسمبلی میں قانون ساز سریندر کمار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے دیا۔اُنہوں نے کہا کہ یوٹی کیپکس کے تحت متعدد سیلاب تحفظی کام کئے گئے ہیں جن میں سے چھ کام مکمل ہو چکے ہیں جبکہ پانچ کام مختلف مراحل میں تکمیل کے قریب ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ نبارڈ کے تحت منوال سے انڈو۔ پاک سرحد کے اخراج تک دریائے توی کی ٹریننگ کے کام کئی مقامات پر جاری ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ دریائے توی کی امبانکمنٹ کی بحالی اور مضبوطی کیلئے تین نئے کام تقریباً 769.96 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے ٹینڈر کئے جاچکے ہیں۔جاوید رانا نے کہا کہ ان کاموں میں دریائے توی کے بائیں کنارے پر بکرم چوک کے اپ سٹریم میں مٹی کی امبانکمنٹ کی بحالی، دریائے توی کے دائیں کنارے پر ہری سنگھ پارک کے قریب خراب شدہ سیلاب کے تحفظی ڈھانچوں کی تعمیر اور چک ملہوری بجالٹہ میں دریائے توی۔۔۔/109

کشمیر کے ریشم پرور کسانوں کا چوتھا تربیتی قافلہ ہماچل پردیش روانہ

نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع تلاش کرنا ناگزیر/ ڈائریکٹر اعجاز بٹ

سری نگر، 12 فروری/////کشمیر ڈویژن سے تعلق رکھنے والے ریشم کے کیڑا پالنے والوں/کسانوں کا چوتھا بیچ آج ہماچل پردیش کے لیے روانہ ہوا جہاں وہ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے تحت پانچ روزہ بین الریاستی مطالعاتی وتربیتی پروگرام میں حصہ لیں گے۔ یہ پروگرام ڈائریکٹر ریشم پروری جموں وکشمیر جناب اعجاز احمد بٹ، آئی اے ایس کی متحرک قیادت میں منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد ریشم پروروں کو جدید معلومات اور عملی مہارتوں سے بااختیار بنانا ہے۔ترقی پسند کسانوں کے اس قافلے کو محکمہ ترقی ؟ ریشم پروری کے ڈائریکٹوریٹ، تلسی باغ سری نگر سے سینئر افسران اور ضلع سطح کے فیلڈ اہلکاروں کی موجودگی میں جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔کشمیر ڈویژن کے مختلف اضلاع کی نمائندگی کرنے والے شرکاء، ہماچل پردیش کے معروف ریشم پروری اداروں اور فیلڈ یونٹس میں جامع تربیت حاصل کریں گے۔اس مطالعاتی پروگرام کا مقصد۔۔۔/108

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام کا بجلی صورتحال کا جائزہ

سحری وافطار میں بلاتعطل فراہمی کی ہدایت

کولگام، 12 فروری/////ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے آج کے پی ڈی سی ایل اور جے کے پی ٹی سی ایل کے افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں بجلی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا،جس میں ماہِ مقدس رمضان کے دوران انتظامات پر خصوصی توجہ دی گئی۔اجلاس کے دوران ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ سحری اور افطار کے اوقات میں بلاتعطل اور ہموار بجلی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور بجلی سپلائی کی حقیقی وقت نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی خلل کو فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ تعطل کو کم سے کم رکھا جاسکے۔ڈی سی نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ بجلی کا دانشمندانہ استعمال کریں اور زیادہ بوجھ ڈالنے والے برقی آلات اور غیر معیاری حرارتی آلات کے استعمال سے گریز کریں تاکہ اوور لوڈنگ سے بچا جاسکے اور تمام صارفین کیلئے بجلی کی مستحکم فراہمی برقرار رہے۔اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرک ڈویژن کولگام (کے پی ڈی سی ایل)، ایگزیکٹو انجینئر ایس ٹی ڈی بج بہارا (کے پی ڈی سی ایل)، ایگزیکٹو انجینئر ٹی ایل ایم ڈی-ہشتم بمنہ سری نگر (جے کے پی ٹی سی ایل)،۔۔۔۔/107

ڈی سی سری نگر کی صدارت میں ضلع ٹیلی کام کمیٹی کا اجلاس منعقد

جے کے سی آئی پی کے تحت موبائل ٹاورز، بھارت نیٹ اور فور جی توسیع پر پیش رفت کا تفصیلی معائنہ

سری نگر، 12 فروری///// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر اکشے لبرو کی صدارت میں آج ضلع ٹیلی کام کمیٹی (ڈی ٹی سی) کا ایک اہم اجلاس ڈی سی آفس کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوا، جس میں جموں وکشمیر کمیونیکیشن اینڈ کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کے تحت ٹیلی کام ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر اقتیاز ال عزیز، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید سلیت شاہ، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ طارق احمد ریشی، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر طاہر سجاد، ڈی آئی او این آئی سی سری نگر شہباز نعیم کے علاوہ محکمہ جنگلات، سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، پی سی سی اور مختلف ٹیلی کام کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس میں سری نگر ضلع میں ٹیلی کام ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور نیٹ ورک رابطہ کاری کو بہتر بنانے سے متعلق اہم امور پر غور وخوض کیا گیا۔موبائل ٹاورز کی تعمیر وتنصیب، فورجی کی مکمل دستیابی، آپٹیکل فائبر کیبل کے لیے رائٹ آف وے درخواستوں کی صورتحال، ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروجیکٹ کے تحت پیش رفت، فائیو جی اسٹریٹ فرنیچر میپنگ اور دیگر متعلقہ معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔اس موقع پر ڈی سی نے متعلقہ محکموں کے۔۔۔/110

ڈی سی کپواڑہ کا لولاب ونٹر فیسٹیول کی تیاریوں کا معائنہ

ثقافتی پروگراموں سمیت تمام انتظامات کا جائزہ لیا

کپواڑہ، 12 فروری /////لولاب ونٹر فیسٹیول 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کپواڑہ سید الطاہر گیلانی کے ہمراہ آج کاریواں ایکو پارک، دیور لولاب کا دورہ کر کے 15 فروری 2026 کو منعقد ہونے والے مجوزہ پروگرام کے انتظامات کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران مقامِ تقریب پر سکیورٹی انتظامات، صفائی ستھرائی، پارکنگ سہولیات، ٹریفک نظم ونسق، ثقافتی پیشکشیں، کھانے پینے کے اسٹالز، برفانی کھیلوں کی سرگرمیاں اور عوامی سہولیات سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی سی نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تقریب کے پُرامن اور کامیاب انعقاد کیلئے فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور ہر شعبہ باہمی تال میل کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے۔لولاب ونٹر فیسٹیول کو خطے کی بھرپور ثقافتی وراثت کو اجاگر کرنے، سیاحت کو فروغ دینے، مقامی دستکاری اور روایتی پکوانوں کو نمایاں کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین پلیٹ فارم فراہم کرنے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بانڈی پورہ میں نشہ مکت بیداری پروگراموں کا انعقاد

بانڈی پورہ، 12 فروری/////نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے آج ضلع بھر میں اطلاعات، تعلیم و ترسیل (آئی ای سی) بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ ان پروگراموں کا مقصد عوام کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کو فروغ دینا تھا۔یہ تقریبات ضلع کے مختلف شہری بلدیاتی علاقوں بشمول وانگی پورہ پائیں (سمبل)، وارڈ نمبر 2 پلین (بانڈی پورہ) اور 4-نائد/کچر محلہ (حاجن) میں منعقد کی گئیں۔پروگراموں کی نگرانی متعلقہ مقامات پر نامزد آئی ای سی نوڈل افسران نے کی، جبکہ محکمہ صحت، پولیس، تعلیم، سماجی بہبود، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور جے کے آر ایل ایم کے افسران نے فعال شرکت کی۔اس بین الحکماتی۔۔۔/111

سرینگر ٹائمز

13 فروری 2026، بروز جمعہ

عارضی ملازمین کی اہل خانہ کی فریاد
یہ پالیسی کو واضح کرنے کا وقت ہے

جموں وکشمیر میں اب یہ روایت قائم ہوگئی ہے کہ جب نئی حکومت کا قیام عمل میں آتا ہے تو سرکاری خزانہ کے ’’خالی‘‘ ہونے کا رونا رویا جاتا ہے اوراس کیلئے پچھلی حکومت کی غلط پالیسی کو ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے ۔کورپشن کا سلسلہ ہو یا ملازمت کے مسائل ان سب کی ذمہ داری گزشتہ برسوں کے حکمرانوں کی گردن پر ڈالا جاتا ہے ۔آج صوبہ جموں وکشمیر میں عارضی ملازمین کا معاملہ ایک سنگین مسئلہ بن گیا ہے ۔حکومت اس تنازعہ کو حل کرنے کا جو بھی دعویٰ کرتی ہے وہ صحیح ثابت نہیں ہوتا۔نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ متاثرین کی حالت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے ۔تازہ ترین اطلاع کے مطابق عارضی ملازمین کی ایک بڑی تعداد نے کل پولوویو میں ایک پارک میں بڑی تعداد میں جمع ہوکر اپنی داستان غم سنانے کی کوشش کی ۔اس موقع پر ان کے ساتھ اہل خانہ بھی تھے جن میں معصوم کمسن بچوں کو بھی دیکھا گیا۔اس مظاہرے سے پہلے بھی ڈیلی ویجروں کی طرف سے اس طرح کے مظاہرے کرکے حکام کی جانب توجہ مبذول کرنے کی کوشش کی گئی ۔زیادہ دن نہیں ہوئے ،سرینگر اور جموں میں آنگن واڑی سے وابستہ ورکروں نے اپنی قلیل اُجرت سے پیدا شدہ صورت حال کو سنگین قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ مشکل کام کو انجام تک لانے کے باوجود انہیں وہ معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا کہ جس کے وہ حقدار ہیں ۔اسی دوران آشا ورکروں کی طرف سے مظاہرے ہوئے جن میں متاثرین نے چند ہزار روپے ماہوار کی اُجرات کو ان کے تئیں مذاق سے تعبیر کیا۔آج جب جموں میں جموں وکشمیر اسمبلی کا اجلاس چالو ہے ڈیلی ویجر عارضی ملازمین ،کنٹریکچول اہلکار یا کوئی بھی عارضی ورکر آس لگائے بیٹھا ہے کہ بجٹ میں ان کی بھلائی اور بہبودی کا کوئی نہ کوئی ورق ضرور ہوگا۔لیکن متاثرین کے مطابق حکومت کی طرف سے کسی واضح پالیسی کے منظر عام پر لانے سے پرہیز ہے ۔عارضی ملازمین کی حالت روز بروز خستہ ہورہی ہے ۔اتنا ہی نہیں گھر کے افراد میں صحت اور تعلیم کے حوالہ سے بری طرح متاثر ہونے لگے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے عارضی ملازمین کے مسائل او رمطالبات کو نمٹانے کیلئے یقین دہانی کرائی تھی ۔اس کے سبب متاثرین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی ۔وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ مرحلہ وار طریقے سے معاملہ حل کیا جائے گا۔وزیراعلیٰ نے مرحلہ وار کے لفظ کی اگرچہ وضاحت نہیں کی تھی مگر عام تاثر یہی تھا کہ ایک مقررہ وقت کے اندر وقفہ وقفہ کے بعد عارضی ملازمین کو ریگولر بنایا جائے گا۔اس معاملہ پر کل بھی ڈپٹی چیف منسٹر سریندر سنگھ چودھری نے متاثرہ ملازمین کو ذرا صبر کرنے کی تلقین کی اوریقین دلایا کہ وزیراعلیٰ عمرعبداللہ کی بات پر یقین کرنا چاہیے۔

دریں اثنا جموں وکشمیر اسمبلی کے اجلاس کے دن ختم ہونے والے ہیں ۔عارضی ملازمین اور ڈیلی ویجرس کو بجٹ میں اپنے مسائل کے حل ہونے کی کوئی جھلک نظر نہ آنے کا شکوہ ہے ۔اس تناظر میں ڈیلی ویجروں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ایک واضح پالیسی اپنانے کا باضابطہ اعلان کرے ۔مظاہرین کے ترجمانون اور نمائندوں کا خیال ہے کہ وزیراعلیٰ کی پالیسی غیر واضح اور وضاحت طلب ہے ۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ چیف سیکرٹری کی قیادت میں قائم کی گئی کمیٹی کی مستقلی سے متعلق رپورٹ اسمبلی میں پیش کئے جانے سے قبل ہی ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے تحفظات دور کئے جائیں۔

احتجاج پر احتجاج کے بعد عارضی ملازمین کی طرف سے تازہ مظاہرے میں حکومت سے پالیسی کو کھل کر پیش کرنے کی اپیل پر حکمرانوں کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے ۔اس طرح دونوں کے درمیان شک وشبہات ختم ہوکر اعتماد اور بھروسہ کی فضا قائم ہوسکتی ہے لیکن اگر آج بھی اس معاملہ کو کسی نہ کسی طرح التوا میں ڈالا جائے اوراس معاملہ کو پچھلی سرکار کی غلط روش یا روایت کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے تو متاثرہ عارضی ملازمین کی مصیبتوں میں مزید اضافہ ہوگا۔

صحت کے لیے خاموش خطرہ

زیادہ پروٹین کے رجحان کے طبی، سماجی اور نفسیاتی اثرات کا جائزہ

تنویر احمد

موجودہ دور میں صحت مند رہنے اور مضبوط جسم بنانے کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ جم کلچر، سوشل میڈیا پر فٹنس ماڈلز کی تصاویر اور تیز نتائج حاصل کرنے کی خواہش نے نوجوانوں اور حتیٰ کہ درمیانی عمر کے افراد کو بھی پروٹین سپلیمنٹس کی طرف مائل کردیا ہے۔ پروٹین یقیناً انسانی جسم کی بنیادی ضرورت ہے، مگر جب یہی ضرورت حد سے بڑھ جائے تو فائدے کی بجائے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ خاص طور پر سپلیمنٹس کی صورت میں ضرورت سے زیادہ پروٹین کا استعمال ایک ایسا مسئلہ بن چکا ہے جس پر سنجیدگی سے غور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پروٹین جسم کے پٹھوں، جلد، بالوں، ناخنوں اور اندرونی اعضاء کی ساخت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ٹشوز کی مرمت، ہارموز اور انزائمز کی تیاری میں بھی مدد دیتا ہے۔ عام طور پر ایک صحت مند بالغ فرد کو اپنے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے تقریباً 0.8 گرام پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے، جبکہ کھلاڑیوں یا سخت جسمانی مشقت کرنے والوں کے لیے یہ مقدار کچھ زیادہ ہوسکتی ہے۔ لیکن مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب لوگ اپنی اصل ضرورت جانے بغیر روزانہ دو یا تین اسکوپ پروٹین پاؤڈر، پروٹین شیک اور دیگر سپلیمنٹس استعمال کرنا شروع کردیتے ہیں۔

پروٹین سپلیمنٹس کے بے جا استعمال کا سب سے پہلا اثر گردوں پر پڑتا ہے۔ گردے خون میں موجود اضافی نائٹروجن اور دیگر فضلات کو خارج کرنے کا کام کرتے ہیں۔ جب جسم میں پروٹین کی مقدار حد سے زیادہ ہوجائے تو گردوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ طویل عرصے تک زیادہ پروٹین لینے سے گردوں کی کارکردگی متاثر ہوسکتی ہے، خاص طور پر ان افراد میں جو پہلے سے کسی گردے کے عارضے میں مبتلا ہوں۔ اگرچہ صحت مند افراد میں فوری نقصان ظاہر نہیں ہوتا، مگر مسلسل دباؤ مستقبل میں مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔

اس کے علاوہ جگر بھی پروٹین کے میٹابولزم میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زیادہ مقدار میں سپلیمنٹس لینے سے جگر کو اضافی محنت کرنا پڑتی ہے۔ بعض اوقات غیر معیاری یا ملاوٹ شدہ سپلیمنٹس جگر کے لیے مزید نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ مارکیٹ میں دستیاب ہر پروٹین پاؤڈر معیاری ہو، یہ ضروری نہیں۔ کئی تحقیقاتی رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ سپلیمنٹس میں بھاری دھاتیں یا غیر اعلانیہ اجزاء شامل ہوتے ہیں جو طویل مدت میں سنگین بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔

زیادہ پروٹین لینے سے نظامِ ہاضمہ بھی متاثر ہوتا ہے۔ قبض، اپھارہ، بدہضمی اور معدے میں درد جیسی شکایات عام ہیں۔ خاص طور پر وہ افراد جو پانی کم پیتے ہیں، ان میں یہ مسائل زیادہ شدت اختیار کرسکتے ہیں۔ پروٹین کے میٹابولزم کے لیے جسم کو زیادہ پانی درکار ہوتا ہے، اس لیے پانی کی کمی ڈی ہائیڈریشن کا خطرہ بڑھا دیتی ہے۔ بعض افراد میں زیادہ پروٹین کے استعمال سے منہ کی بدبو اور سانس میں عجیب سی بو بھی پیدا ہوسکتی ہے، جو جسم میں کیٹونز کی زیادتی کی علامت ہوتی ہے۔

ایک اور اہم پہلو وزن میں غیر متوازن اضافہ ہے۔ اگرچہ پروٹین کو عموماً وزن کم کرنے کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے، مگر جب اسے حد سے زیادہ لیا جائے تو اضافی کیلوریز چربی میں تبدیل ہوسکتی ہیں۔ خاص طور پر وہ افراد جو جسمانی سرگرمی کم رکھتے ہیں اور صرف سپلیمنٹس کے ذریعے پٹھے بنانے کا خواب دیکھتے ہیں، وہ غیر ضروری چربی جمع کرسکتے ہیں۔ اس طرح موٹاپا، کولیسٹرول میں اضافہ اور دل کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

نوجوانوں میں ایک خطرناک رجحان یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ قدرتی غذا کو نظر انداز کرکے مکمل انحصار سپلیمنٹس پر کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ قدرتی ذرائع جیسے دالیں، انڈے، دودھ، دہی، مچھلی اور گوشت نہ صرف پروٹین فراہم کرتے ہیں بلکہ دیگر ضروری وٹامنز اور منرلز بھی دیتے ہیں۔ سپلیمنٹس میں یہ ہمہ گیر غذائیت موجود نہیں ہوتی۔ جب خوراک کا توازن بگڑ جائے تو جسم میں دیگر غذائی اجزاء ▯ کی کمی پیدا ہوسکتی ہے، جو مختلف بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔

نفسیاتی طور پر بھی سپلیمنٹس کا زیادہ استعمال ایک قسم کی انحصاری کیفیت پیدا کردیتا ہے۔ کچھ افراد یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ بغیر شیک کے ان کی ورزش بے اثر ہے۔ یہ سوچ انہیں فطری غذائی عادات سے دور کردیتی ہے اور ہرنئی پراڈکٹ آزمانے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ سوشل میڈیا پر اشتہارات اور متاثر کن شخصیات کی تشہیر اس رجحان کو مزید بڑھا دیتی ہے، حالانکہ ہر جسم کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔

خاص طور پر نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو تیزی سے جسم بنانا چاہتے ہیں، اکثر اپنی عمر اور صحت کی حالت کو نظر انداز کردیتے ہیں۔ بعض اوقات پروٹین سپلیمنٹس کے ساتھ دیگر طاقت بڑھانے والی ادویات یا سٹیرائیڈز کا استعمال بھی شروع ہوجاتا ہے، جو صحت کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ ہارمونل بے ترتیبی، جلد کے مسائل، موڈ میں تبدیلیاں اور دل کی دھڑکن میں بے قاعدگی جیسے اثرات سامنے آسکتے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ زیادہ پروٹین کا مطلب زیادہ طاقت یا بہتر صحت نہیں ہے۔ جسم ایک حد تک ہی غذائی اجزاء ▯ کو مؤثر طریقے سے استعمال کرسکتا ہے۔ اضافی مقدار یا تو ضائع ہوجاتی ہے یا جسم پر بوجھ بن جاتی ہے۔ اس لیے کسی بھی سپلیمنٹ کے استعمال سے پہلے مستند ڈاکٹر یا غذائی ماہر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔ ہر فرد کی عمر، وزن، طرز زندگی اور طبی تاریخ کو مدنظر رکھ کر ہی مناسب مقدار کا تعین کیا جانا چاہیے۔

معاشرتی سطح پر بھی آگاہی کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں اور جم مراکز میں نوجوانوں کو متوازن غذا کی اہمیت سمجھائی جائے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کی خوراک پر نظر رکھیں اور بغیر مشورے کے سپلیمنٹس کے استعمال کی حوصلہ شکنی کریں۔ میڈیا کو بھی چاہیے کہ وہ غیر ذمہ دارانہ اشتہارات کے ذریعے غلط فہمیاں نہ پھیلائے۔

پروٹین انسانی صحت کے لیے ناگزیر ہے، مگر ہر اچھی چیز کی طرح اس کا بھی اعتدال میں استعمال ضروری ہے۔ قدرتی غذا کو ترجیح دینا، مناسب ورزش کرنا اور ماہرین کی رہنمائی حاصل کرنا ہی بہترین حکمت عملی ہے۔ وقتی نتائج کے لیے اندھا دھند سپلیمنٹس کا استعمال مستقبل کی صحت کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ ایک متوازن اور شعوری رویہ ہی ہمیں صحت مند اور مضبوط معاشرے کی طرف لے جاسکتا ہے۔

بچوں کے لیے ریت میں کھیلنے کی اہمیت

فطری کھیل جو ذہنی، جسمانی اور جذباتی نشوونما کا ضامن ہے

توصیف احمد

موجودہ دور میں جب بچوں کی زندگی موبائل فون، ٹیبلٹ اور ویڈیو گیمز کے گرد گھومنے لگی ہے، ایسے میں قدرتی کھیلوں کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ ریت میں کھیلنا ایک سادہ مگر نہایت مؤثر سرگرمی ہے جو بچوں کی ہمہ جہت نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ساحلِ سمندر ہو، پارک کا سینڈ پٹ ہو یا گھر کے صحن میں رکھی گئی صاف ریت، یہ سب بچے کے لیے تخلیقی اور تعمیری تجربات کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ ریت میں کھیلنا صرف تفریح نہیں بلکہ سیکھنے کا ایک فطری اور عملی طریقہ ہے جو بچے کی شخصیت کو متوازن بنانے میں مدد دیتا ہے۔

سب سے پہلے اگر جسمانی نشوونما کی بات کی جائے تو ریت میں کھیلنا بچوں کے پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ جب بچہ ریت کھودتا ہے، بالٹی میں بھرتا ہے، سانچوں میں ڈالتا ہے یا قلعہ بناتا ہے تو اس کے ہاتھوں، انگلیوں اور بازوؤں کی ورزش ہوتی ہے۔ اس عمل سے باریک حرکات یعنی فائن موٹر اسکلز بہتر ہوتی ہیں جو بعد میں لکھائی، ڈرائنگ اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اسی طرح ریت پر چلنا یا دوڑنا جسم کے بڑے پٹھوں کو متحرک کرتا ہے اور توازن برقرار رکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔

ذہنی اور فکری نشوونما کے اعتبار سے بھی ریت میں کھیلنا بے حد فائدہ مند ہے۔ ریت ایک کھلا اور لچکدار ذریعہ ہے جسے بچہ اپنی مرضی سے کسی بھی شکل میں ڈھال سکتا ہے۔ وہ کبھی گھر بناتا ہے، کبھی پہاڑ، کبھی سڑک یا باغ۔ یہ تخلیقی عمل اس کی سوچنے اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ جب بچہ ریت کا قلعہ بناتا ہے اور وہ گرجاتا ہے تو وہ دوبارہ کوشش کرتا ہے، اس میں بہتری لاتا ہے اور اس طرح صبر اور استقامت سیکھتا ہے۔ یہ تمام تجربات عملی تعلیم کا حصہ ہیں جو کتابوں سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ریت میں کھیلنا بچوں کی تخیل اور تصوراتی صلاحیت کو بھی جلا بخشتا ہے۔ بچے ریت کے ذریعے اپنی ایک الگ دنیا تخلیق کرتے ہیں جہاں وہ معمار بھی ہوتے ہیں اور منصوبہ ساز بھی۔ وہ چھوٹے برتنوں، کھلونوں اور گاڑیوں کے ساتھ مل کر کہانیاں تخلیق کرتے ہیں۔ یہ تصوراتی کھیل زبان کی ترقی میں بھی معاون ہوتا ہے کیونکہ بچہ اپنے خیالات کا اظہار الفاظ میں کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح اس کی لغت میں اضافہ ہوتا ہے اور بات چیت کی مہارت بہتر ہوتی ہے۔

جذباتی طور پر بھی ریت میں کھیلنا بچوں کے لیے سکون اور اطمینان کا باعث بنتا ہے۔ ریت کی نرم ساخت اور اس کا لمس بچے کے اعصاب کو پرسکون کرتا ہے۔ ماہرینِ نفسیات کے مطابق ریت میں کھیلنا بچوں کے لیے ایک طرح کی تھراپی کا کام کرتا ہے، خاص طور پر ان بچوں کے لیے جو اضطراب، بے چینی یا جذباتی دباؤ کا شکار ہوں۔ ریت میں ہاتھ ڈال کر اسے محسوس کرنا اور مختلف شکلیں بنانا ذہنی تناؤ کو کم کرتا ہے اور بچے کو اپنے جذبات کے اظہار کا موقع فراہم کرتا ہے۔

سماجی مہارتوں کی نشوونما میں بھی ریت کا کھیل اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جب بچے مل کر ریت میں کھیلتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا سیکھتے ہیں۔ کوئی بچہ ریت لاتا ہے، کوئی پانی ڈالتا ہے اور کوئی شکل بناتا ہے۔ اس مشترکہ عمل سے باہمی اشتراک، برداشت اور دوسروں کی رائے کا احترام سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اگر اختلاف ہوجائے تو بچے بات چیت کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو ان کی سماجی تربیت کا اہم حصہ ہے۔

تعلیمی اعتبار سے بھی ریت میں کھیلنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ بچے ریت کے ذریعے گنتی، مقدار اور پیمائش جیسے بنیادی تصورات سیکھ سکتے ہیں۔ جب وہ ایک بالٹی میں ریت بھرتے ہیں اور دوسری میں ڈالتے ہیں تو انہیں حجم اور وزن کا اندازہ ہوتا ہے۔ اسی طرح مختلف اشکال بناتے وقت وہ جیومیٹری کے ابتدائی تصورات سے واقف ہوتے ہیں۔ یہ سیکھنا غیر محسوس انداز میں ہوتا ہے، اس لیے بچے پر کسی قسم کا دباؤ بھی نہیں ہوتا۔

فطرت سے قربت بھی بچے کی شخصیت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ریت میں کھیلنا بچے کو زمین اور ماحول کے قریب لاتا ہے۔ وہ مٹی اور ریت کی اہمیت کو محسوس کرتا ہے اور فطری عناصر سے مانوس ہوتا ہے۔ یہ تعلق مستقبل میں ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ جب بچہ قدرتی ماحول میں وقت گزارتا ہے تو اس کی ذہنی تازگی میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کی توجہ اور یکسوئی بہتر ہوتی ہے۔

البتہ والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ چند احتیاطی تدابیر کو مدنظر رکھیں۔ ریت صاف اور محفوظ ہونی چاہیے تاکہ بچے کسی انفیکشن یا آلودگی کا شکار نہ ہوں۔ کھیل کے بعد بچوں کے ہاتھ اچھی طرح دھلوائے جائیں اور اگر ممکن ہو تو ہلکے گرم پانی سے صفائی کروائی جائے۔ چھوٹے بچوں پر نظر رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ ریت منہ میں نہ ڈالیں یا آنکھوں میں نہ جانے دیں۔ مناسب نگرانی کے ساتھ یہ سرگرمی مکمل طور پر محفوظ اور مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

یہ بھی قابلِ غور ہے کہ ہر بچہ مختلف مزاج رکھتا ہے۔ کچھ بچے جلدی گندے ہونے سے گھبراتے ہیں یا ریت کے لمس سے اجتناب کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کو زبردستی مجبور کرنے کے بجائے آہستہ آہستہ اس سرگرمی کی طرف راغب کرنا چاہیے۔ جب وہ دیکھیں گے کہ دوسرے بچے خوشی سے کھیل رہے ہیں تو وہ خود بھی دلچسپی لینے لگیں گے۔ مثبت حوصلہ افزائی اور محبت بھرے انداز سے بچوں کو فطری کھیلوں کی طرف لانا زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

آج کے ڈیجیٹل دور میں جہاں مصنوعی کھلونوں اور اسکرین کا غلبہ بڑھ رہا ہے، وہاں ریت میں کھیلنا ایک سادہ مگر طاقتور متبادل فراہم کرتا ہے۔ یہ کھیل نہ مہنگا ہے اور نہ ہی پیچیدہ، مگر اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ یہ بچے کو تخلیقی، پراعتماد، سماجی اور متوازن شخصیت بنانے میں مدد دیتا ہے۔ ریت کے ذرات میں چھپی ہوئی یہ دنیا بچے کو سکھاتی ہے کہ تعمیر اور تخریب دونوں زندگی کا حصہ ہیں، اور ہر گرا ہوا قلعہ دوبارہ بنایا جاسکتا ہے۔

بچوں کو ریت میں کھیلنے کے مواقع فراہم کرنا دراصل ان کی فطری نشوونما کو سہارا دینا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں خوشی بھی ہے، سیکھنا بھی اور سکون بھی۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کو فطرت سے جوڑنے والی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ آنے والی نسلیں جسمانی طور پر مضبوط، ذہنی طور پر تخلیقی اور جذباتی طور پر متوازن ہوسکیں۔ ریت میں کھیلنے کا یہ سادہ سا عمل دراصل ایک صحت مند اور خوشگوار بچپن کی بنیاد رکھتا ہے۔

خبر و نظر

آر ایس پورہ سیکٹر میں بی ایس ایف اور پاک رینجرز کی فلیگ میٹنگ

یو این آئی// بین الاقوامی سرحد کے آر ایس پورہ سیکٹر میں جمعرات کو بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور پاک رینجرز کے درمیان ایک اہم فلیگ میٹنگ منعقد ہوئی۔ یہ میٹنگ بلی چک بارڈر آؤٹ پوسٹ کے نزدیک اس وقت طلب کی گئی جب پاکستان رینجرز نے حالیہ فائرنگ کے واقعے پر اعتراض اٹھایا تھا۔ ذرائع کے مطابق، پاک رینجرز کی درخواست پر ہونے والی اس میٹنگ میں بی ایس ایف حکام نے فائرنگ کے معاملے کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ کارروائی مقررہ تربیتی مشق کا حصہ تھی جو اپنی حدود کے اندر انجام دی گئی تھی۔ حکام کا کہنا تھا کہ یہ فائرنگ کسی اشتعال انگیزی یا خلاف ورزی کے زمرے میں نہیں آتی۔ میٹنگ خوشگوار اور باہمی احترام کے ماحول میں منعقد ہوئی، جس دوران دونوں جانب کے افسران نے سرحدی امن وامان، رابطہ کاری اور غلط فہمیوں کے سدباب سے متعلق نکات پر اتفاق کیا۔ دونوں فورسز نے سرحد پر امن کی فضا برقرار رکھنے اور موجودہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ ذرائع کے مطابق، اس نوعیت کی فلیگ میٹنگز دونوں ملکوں کے درمیان طے شدہ طریقہ کار کا حصہ ہیں، جن کا مقصد سرحدی معاملات کو سفارتی اور عسکری سطح پر حل کرنا اور کسی بھی ابہام یا کشیدگی کے امکان کو ختم کرنا ہے۔

گلمرگ میں ’کھیلو انڈیا ونٹر گیمز‘ کا دوسرا مرحلہ 23 تا 26 فروری تک منعقد ہوگا/ مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ

یو این آئی// مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ’کھیلو انڈیا ونٹر گیمز‘ کا دوسرا مرحلہ 23 سے 26 فروری تک گلمرگ میں منعقد ہوگا، جس میں ملک کی مختلف ریاستوں سے تقریباً چار سو کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے۔ یہ مرحلہ لداخ میں 20 تا 26 جنوری منعقد ہونے والے پہلے حصے کے بعد شروع ہورہا ہے، جہاں آئس اسپورٹس کے مقابلے کرائے گئے تھے۔ گلمرگ میں سرمائی کھیلوں کے بڑے ایونٹس ہوں گے اور انڈین آرمی گزشتہ برس کی طرح اس مرتبہ بھی مجموعی چیمپئن شپ کا دفاع کرے گی۔ وزیر کھیل نے اپنے بیان میں کہا کہ سرمائی اولمپکس کے بعد یہ مقابلے کرانا بہترین موقع ہے، کیونکہ کھلاڑی شدید سردی اور قدرتی برفیلی ڈھلوانوں پر اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ لداخ مرحلے میں فگر اسکیٹنگ کی شمولیت نے مقابلوں کو مزید دلچسپ بنایا، جبکہ گلمرگ کے مشہور کونگڈوری اسکی سلوپس پر اس بار بھی شاندار نتائج کی توقع کی جارہی ہے۔ اس ایڈیشن میں اسکی ماؤنٹینیئرنگ، الپائن اسکیئنگ، نوردک اسکیئنگ اور سنو بورڈنگ جیسے اہم مقابلے شامل ہوں گے، جن میں کھلاڑیوں کی سب سے زیادہ شرکت الپائن اسکیئنگ میں ہوگی۔ گزشتہ سیزن 2025 کے اختتام پر انڈین آرمی 18 تمغوں کے ساتھ پہلے نمبر پر رہی تھی، جبکہ ہماچل پردیش دوسرے اور لداخ، مہاراشٹر اور تمل ناڈو بالترتیب اگلے مقامات پر رہے تھے۔ اس سال لداخ مرحلہ مکمل ہونے پر ہریانہ اپنے چار طلائی تمغوں کی بدولت سب سے آگے رہا۔

اسمبلی میں تعینات کشمیری پنڈت ملازمین مہاشیوراتری پر چھٹی ملنی چاہیے/ تاریگامی

یو این آئی/ سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کا کہنا ہے کہ اسمبلی میں تعینات کشمیری پنڈت ملازمین کو مہاشیوراتری کے پیش نظر چھٹی دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ان ملازموں کو پیر کے روز مہاشیوراتری کی چھٹی ملنی چاہئے۔ موصوف لیڈر نے یہ مطالبہ جمعرات کو اسمبلی میں کیا۔ انہوں نے کہا: ’مہاشیوراتری کا تہوار اتوار کو ہے، اسمبلی میں تعینات ملازمین کو چوبیس گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے، انہیں شیوراتری کے پیش نظر پیر کو چھٹی دی جانی چاہئے‘۔ دریں اثنا رکن اسمبلی مبارک گل نے اپنی نشست سے کھڑے ہوکر حکومت پر زور دیا کہ وہ پنڈت کالونیوں میں تمام ضرورت انتظامات کریں تاکہ وہ اس تہوار کو بحسن وخوبی منا سکیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس موقع پر ان کے ریلیف کو بھی واگذار کیا جائے۔

کشمیری زبان کو سکولوں میں متعارف کردیا گیا ہے/ سرکار

یو این آئی/ جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں جمعرات کو کشمیری زبان کی تدریس سے متعلق ایک اہم سوال کے جواب میں حکومت نے تفصیلی معلومات پیش کی ہیں۔ رکن اسمبلی مبارک گل کے سوال کے جواب میں محکمہ تعلیم نے بتایا کہ کشمیری زبان کو باقاعدہ طور پر اسکولوں میں ایک مضمون کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے اور اس کی تدریس اس وقت کشمیر ڈویژن کے متعدد ہائر سیکنڈری اداروں میں کی جارہی ہے، تاہم جموں ڈویژن کے کسی بھی اسکول میں کشمیری بطور مضمون شامل نہیں ہے۔ سرکاری دستاویز کے مطابق کشمیری زبان کو 2009 سے پہلے ہی محدود سطح پر درس وتدریس کا حصہ بنایا گیا تھا۔ سال 2009 میں حکومت کے آرڈر نمبر 28- کے تحت مزید 10 اسامیوں کو منظوری دی گئی جبکہ 2018 میں اپ گریڈیشن آرڈر نمبر 731- کے تحت 4 نئی اسامیاں قائم کی گئیں۔

بعدازاں، سال 2019 میں مزید اسامیوں کی تخلیق عمل میں آئی جس کے نتیجے میں ہائر سیکنڈری سطح پر کشمیری لیکچررز کی مجموعی منظور شدہ تعداد 27 تک پہنچ گئی۔ محکمہ تعلیم نے یہ بھی واضح کیا کہ کشمیر ڈویژن کے 27 ہائر سیکنڈری اسکولوں میں کشمیری مضمون باقاعدہ پڑھایا جارہا ہے۔ ان اداروں میں سری نگر، اننت ناگ، بارہمولہ، بانڈی پورہ، بڈگام، گاندربل، کولگام، کپواڑہ، پلوامہ اور شوپیاں کے مختلف ہائر سیکنڈری اسکول شامل ہیں۔ ہر ادارے میں ایک ایک لیکچرر کی اسامی منظور شدہ ہے۔ عملے کی دستیابی کے حوالے سے پیش کردہ اعداد وشمار کے مطابق 27 منظور شدہ اسامیوں میں سے 22 لیکچررز اس وقت تعینات ہیں جبکہ 5 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ بڈگام، اننت ناگ، بارہمولہ، گاندربل اور سری نگر میں ایک ایک اسامی پر تقرری نہ ہونے کی وجہ سے تدریسی عمل متاثر ہے، تاہم محکمہ کا کہنا ہے کہ خالی اسامیوں کو جلد پُر کرنے کی کارروائی جاری ہے۔

DEPARTMENT OF URBAN LOCAL BODIES KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE OFFICER, MUNICIPAL COMMITTEE CHARARI SHARIEF

Web:www.ulb.gov.in,

PUBLIC NOTICE

Subject: User Charges for Solid Waste Management Services at Municipal Committee Chararisharief.

In accordance with the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016 (as amended from time to time) and the Swachh Bharat Mission-Urban (SBM-U) Guidelines, it is hereby notified for the information of the general public that the Municipal Committee, Charar-i-Sharief shall levy user charges for door-to-door collection, transportation and scientific management of municipal solid waste within its jurisdiction. This notice is issued in continuation and partial modifications of Public Notice issued vide this office No. MC/Ch/2025-26/165-67 Dated 07.02.2026 and published in Lake City Times and Daily Aftab vide DIPK-NB: 8222/25 dated 07.02.2026 & DIPK-NB-3222/25 Dated: 07.02.2026. The user charges applicable with effect from 01.04.2026 shall be as under.

Category	Previous Rate (Rs.)	Revised Rate (Rs.)	Effective From
Residential Households	50 per household	100 per household	01.04.2026
Commercial Establishments	As applicable in SWM, Rules 2016	As applicable in SWM, Rules 2026	01.04.2026
Institutional Establishments	As applicable in SWM, Rules 2016	As applicable in SWM, Rules 2026	01.04.2026
Industrial Units	As applicable in SWM, Rules 2016	As applicable in SWM, Rules 2026	01.04.2026

Accordingly, wherever Rs. 100 per household per month was mentioned in the earlier notice, the same shall be read as Rs. 50 per household per month. All other terms and conditions of the earlier notice shall remain unchanged. This notice shall be deemed sufficient intimation to all concerned.

All waste generators are required to ensure segregation of waste at source and timely payment of user charges. Non-payment shall attract action as per the Solid Waste Management Rules, 2016 and SBM-U guidelines.

All other terms and conditions of the earlier notice shall remain unchanged.

This notice shall be deemed sufficient intimation to all concerned.

Sd/- Executive Officer
Municipal Committee
Chararisharief

DIPK-NB-3288
Dated: 12/02/2026

Government of Jammu and Kashmir UT

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER BUDGAM

Subject:- 2nd Tentative Seniority list of Junior Theatre Technician (2210) District Cadre Budgam

Reference:- Administrative Department Health & Medical Education Circular No: 15-HME of 2024 Dated: 24-06-2024 duly endorsed by Directorate of Health Services Kashmir under No:- DHSK/Est/NG/E-7509487/5814-48 Dated: 27-06-2024, and also Est-5th/DHSK/NG/7248-55Dated: 12-11-2025.

CIRCULAR

On the basis of information received from subordinate offices and as per the available records in this office, 1st Tentative Combined Seniority List of Junior Theatre Technician (2210) of the District was issued vide this office circular NO: Est/CMOB/NG/2025-26/17534-61 Dated: 28.01.2026, which was circulated amongst all concerned through their DDOs, and also published in the local newspapers for inviting objections.

In response, no objection has been received from any quarters within the stipulated period of time. Now the 2nd Tentative combined seniority list of Junior Theatre Technician (2210) is circulated amongst all concerned through their DDOs for inviting objections, if any, and also in case any such employee is left out the concerned DDOs shall furnish his/her complete biodata along with documentary evidence in order to include his/her name at the appropriate place/serial within 05 days positively from the date of publication of this notification in the newspapers and website.

Chief Medical officer
Budgam

DIPK-10832/25
Dated: 12/02/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION, SRINAGAR NEAR J&K BANK, "ZALDAGAR"

Tele-fax No. 0194-2952696, e-mail Id: to-exenmidsrinagar@jk.gov.in

REPLY TO PRE BID QUERIES

Name of Work: Revamping / ModernizaOon of Marval LiO IrrigaOon Scheme, Pulwama.

Ref to NIT: ExecuOve Engineer, MID Srinagar's e-NIT. No. 34 of 2025-26, dated: 22.12.2025.

S. No.	Query	Reply vis-à-vis decision of the Committee
1	Submission of a notarized copy of the Joint Venture Agreement may be made mandatory at the bid submission stage, while formal attestation of the same by a 1st Class Judicial Magistrate may be required prior to issuance of the work order or Letter of Acceptance	Submission of a notarized copy of the Joint Venture Agreement shall be made mandatory at the bid submission stage, while formal attestation of the same by a 1st Class Judicial Magistrate shall be required prior to issuance of the work order or Letter of Acceptance
2	Joint Ventures may be allowed to take part in the pre-qualification process, with all partners being jointly and severally responsible for due execution of the work. The experience and technical capability of the JV may be evaluated on an aggregate basis, taking into account the collective credentials of all member firms.	**Shall remain same as it is in SBD**
3	**Suggested Experience Norms for Joint Ventures / Consortia:** a) Execution of one similar work by any JV member or collectively by JV members, with a contract value not less than 80% of the advertised cost, completed during the last five years ending on 31.03.2024; or b) Execution of two similar works, each valued at not less than 50% of the advertised cost, completed singly or jointly during the same period; or c) Execution of three similar works, each valued at not less than 40% of the advertised cost, completed singly or jointly during the same period. d) The Lead Partner shall possess the principal construction experience relevant to the scope and nature of the work. e) Each other partner shall have a minimum participation share of 25%. It is also proposed that the Lead Partner shall hold not less than 51% share in the Joint Venture, with the combined shareholding of all partners totalling 100%. All JV members shall remain jointly and severally liable for fulfilment of contractual obligations, and pre-qualification shall be carried out strictly in accordance with the tender conditions.	**Part (A) - Composite works:** Successfully completed or substantially completed similar works during last 10 years ending last day of month previous to the one in which applications are invited should be either of the following: 1.One similar completed work costing not less than the amount equal to 31.50 crore with each component of similar work as defined in Similar works clause comprising at least 30% of each. 2. Two similar completed work costing not less than the amount equal to 20.00 crore with each component of similar work as defined in Similar works clause comprising at least 30% of each. 3. Three similar completed work costing not less than the amount equal to 16.00 crore with each component of similar work as defined in Similar works clause comprising at least 30% of each. **Part (B) - Similar Non-Composite completed individual Electro Mechanical or E&I works:** Successfully completed or substantially completed similar works during last 10 years ending last day of month previous to the one in which applications are invited should be either of the following: 1. One similar completed work costing not less than the amount equal to 18.9 crore. 2. Two similar completed work costing not less than the amount equal to 12.00 crore. 3. Three similar completed work costing not less than the amount equal to 9.6 crore. **Part (C) - Similar Non-Composite completed individual Civil works:** Successfully completed or substantially completed similar works during last ten years ending last day of month previous to the one in which applications are invited should be either of the following: 1. One similar completed work costing not less than the amount equal to 12.6 crore. 2. Two similar completed work costing not less than the amount equal to 8.0 crore. 3. Three similar completed work costing not less than the amount equal to 6.4 crore.
4	It is suggested that at the time of bid submission, a duly notarized scanned copy of the Joint Venture Agreement may be accepted, whereas formal attestation by a 1st Class Judicial Magistrate may be required at the stage of issuance of the Letter of Award.	**Refer S.No. 1**
5	Joint Ventures may be allowed to participate in the pre-qualification process, with all constituent members being jointly and severally responsible for execution of the contract. The eligibility and technical credentials of the JV may be evaluated on a combined basis, in line with the procedure adopted for single-entity bidders.	**Refer S.No. 2**
6	**Proposed Experience Criteria for Joint Ventures:** a) Execution of one similar work by any JV member or collectively by JV members, with a contract value not less than 80% of the advertised cost, completed during the last five years ending on 31.03.2024; or b) Execution of two similar works, each valued at not less than 50% of the advertised cost, completed singly or jointly during the same period; or c) Execution of three similar works, each valued at not less than 40% of the advertised cost, completed singly or jointly during the same period. d) The Lead Partner shall possess the principal construction experience relevant to the scope and nature of the work. e) Each other partner shall have a minimum participation share of 25%. It is also proposed that the Lead Partner shall hold not less than 51% share in the Joint Venture, with the combined shareholding of all partners totalling 100%. All JV members shall remain jointly and severally liable for fulfilment of contractual obligations, and pre-qualification shall be carried out strictly in accordance with the tender conditions.	**Refer S.No. 3**
7	The scanned copy of the Joint Venture Agreement shall be mandatorily notarized at the time of submission of bid; however, the same may be attested by a 1st Class Judicial Magistrate at the time of award of contract.	**Refer S.No. 1**
8	Joint Ventures may be permitted for pre-qualification, with JV members being jointly and severally responsible and liable for execution of the contract. For the purpose of pre-qualification, the JV as a whole shall fulfill the criteria specified in the pre-qualification document, and the attributes for qualification shall be evaluated jointly, as applicable to individual bidders.	**Refer S.No. 2**
9	**Joint Venture – Technical Criteria** a) Any member or members of the JV should have satisfactorily completed (singly or jointly) at least one similar work (as defined at S. No. 6) costing not less than 80% of the advertised cost during the last five years ending on 31.03.2024; or b) Two similar completed works (singly or jointly) costing not less than 50% of the advertised cost each during the last five years; or c) Three similar completed works (singly or jointly) costing not less than 40% of the advertised cost each during the last five years. d) Essential qualifying factors for the Lead Partner: Particular construction experience. e) Essential qualifying factors for the Other Partner(s): Minimum participation share of 25% (twenty-five percent). Joint Ventures may be accepted with the condition that the leading partner shall have a minimum share of 51%, and the total combined share of all JV partners shall be 100%. JV members shall remain jointly and severally responsible and liable for execution of the contract, and the pre-qualification criteria shall be assessed jointly in accordance with the provisions of the bidding documents.	**Refer S.No. 3**
10	Tie up agreement with reputed firm having expertise in SCADA installation in water sector. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 1.90 crore OR Two works worth of at least Rs. 1.2 crore OR Three works worth of at least 0.95 crore, during last 10 years in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.	**SCADA Tie-up clause shall be read as:** Tie up agreement with reputed firm having expertise in SCADA installation in water sector. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 1.90 crore OR Two works worth of at least Rs. 1.2 crore OR Three works worth of at least 0.95 crore, during last **10 years** in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.
11	Tie up agreement with reputed firm having expertise in HT electrical works including sub-stations. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 0.8 crore OR Two works worth of at least Rs. 0.5 crore OR Three works worth of at least 0.4 crore, during last 10 years in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.	**HT Electrical works Tie-up clause shall be read as:** Tie up agreement with reputed firm having expertise in HT electrical works including sub-stations. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 0.8 crore OR Two works worth of at least Rs. 0.5 crore OR Three works worth of at least 0.4 crore, during last **10 years** in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.
12	1.SITC of Electro-Mechanical Works or E&I Works with Automation SCADA System for Minimum 5 Pumping Station. 2.Civil Works for Irrigation or Water Supply Projects involving Construction of Sumps, reservoirs, retaining Walls, Lined Canals, Water retaining Structures, Drainage Works, STP's, Pump Room Building. 3.Specialized Services for the Project Include Construction of Electrical Sub-Stations or Any One JV Partner should have Manufacturing Facility of Substation Equipment's / 11 Kv/33 Kv VCB Panel with all required Type Test Certificates. 4.Specialized service of SCADA system shall include SITC of SCADA system involving WTP's, STPS or Water Supply Distribution Schemes or Irrigation Projects.	**SIMILAR WORK SHALL MEAN:** **1. SITC of Electro-Mechanical (E&M) / Electrical & Instrumentation (E&I) works involving SITC of pumping system for clear water or irrigation projects or STP's or WTP's or drainage sector or water supply distribution schemes, having a cumulative motor capacity of 450 HP, with the number of pumps not exceeding five (05)** **OR** **SITC of Electrical Mechanical & Instrumentation (E&I) works involving SITC of Automation and SCADA system for complete pumping system for clear water or irrigation projects or STPs or WTPs or drainage sector or water supply schemes having authorisation certificate duly signed - the OEM shall also provide an undertaking for full technical support for SITC of the pumping machinery including its warranty.** 2.Civil Works for Irrigation or Water Supply Projects involving Construction of Sumps, reservoirs, retaining Walls, Lined Canals, Water retaining Structures, Drainage Works, STP's, Pump Room Building. 3. Specialized Services for the Project Include Construction of Electrical Sub-Stations or **should have Manufacturing Facility of Substation Equipment's 11 Kv/33 Kv VCB Panel with all required Type Test Certificates.** 4. Specialized service of SCADA system shall include SITC of SCADA system involving WTP's, STPS or drainage sector or Water Supply Distribution Schemes or Irrigation Projects.
13	1. The lead partner of the joint venture shall have to mandatorily satisfy the similar work criteria as defined above either through execution of stand-alone electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or Water Supply Distribution Schemes compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above. 2. Other partner existing in the joint venture will be required to satisfy the similar work requirement either through execution of electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or civil component or Water	**Joint Venture Clause shall be read as:** 1. The lead partner of the joint venture shall have to mandatorily satisfy the similar work criteria as defined above either through execution of stand-alone **Electro-mechanical or E&I Works** component for any lift scheme or Water Supply Distribution Schemes compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above. 2. Other partner existing in the joint venture will be required to satisfy the
12	1.SITC of Electro-Mechanical Works or E&I Works with Automation SCADA System for Minimum 5 Pumping Station. 2.Civil Works for Irrigation or Water Supply Projects involving Construction of Sumps, reservoirs, retaining Walls, Lined Canals, Water retaining Structures, Drainage Works, STP's, Pump Room Building. 3.Specialized Services for the Project Include Construction of Electrical Sub-Stations or Any One JV Partner should have Manufacturing Facility of Substation Equipment's / 11 Kv/33 Kv VCB Panel with all required Type Test Certificates. 4.Specialized service of SCADA system shall include SITC of SCADA system involving WTP's, STPS or Water Supply Distribution Schemes or Irrigation Projects.	**SIMILAR WORK SHALL MEAN:** **1. SITC of Electro-Mechanical (E&M) / Electrical & Instrumentation (E&I) works involving SITC of pumping system for clear water or irrigation projects or STP's or WTP's or drainage sector or water supply distribution schemes, having a cumulative motor capacity of 450 HP, with the number of pumps not exceeding five (05)** **OR** **SITC of Electrical Mechanical & Instrumentation (E&I) works involving SITC of Automation and SCADA system for complete pumping system for clear water or irrigation projects or STPs or WTPs or drainage sector or water supply schemes having authorisation certificate duly signed - the OEM shall also provide an undertaking for full technical support for SITC of the pumping machinery including its warranty.** 2.Civil Works for Irrigation or Water Supply Projects involving Construction of Sumps, reservoirs, retaining Walls, Lined Canals, Water retaining Structures, Drainage Works, STP's, Pump Room Building. 3. Specialized Services for the Project Include Construction of Electrical Sub-Stations or **should have Manufacturing Facility of Substation Equipment's 11 Kv/33 Kv VCB Panel with all required Type Test Certificates.** 4. Specialized service of SCADA system shall include SITC of SCADA system involving WTP's, STPS or drainage sector or Water Supply Distribution Schemes or Irrigation Projects.
13	1. The lead partner of the joint venture shall have to mandatorily satisfy the similar work criteria as defined above either through execution of stand-alone electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or Water Supply Distribution Schemes compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above. 2. Other partner existing in the joint venture will be required to satisfy the similar work requirement either through execution of electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or civil component or Water	**Joint Venture Clause shall be read as:** 1. The lead partner of the joint venture shall have to mandatorily satisfy the similar work criteria as defined above either through execution of stand-alone **Electro-mechanical or E&I Works** component for any lift scheme or Water Supply Distribution Schemes compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above. 2. Other partner existing in the joint venture will be required to satisfy the
	however, 05% of this payment (of the allotted cost) shall be kept as security deposit/ retention money and shall be released after the completion of Defects liability period of 24 months from the release date of this Running Account Bill/5 % Shall be released after submission of PBG. Provided all bills of Electro Mechanical/E&I Works shall be claimed in amounts not less than Rs. 20.00Lacs as per the following conditions, except where the total balance dues under the contract are less than Rs20.00lacs. Provided that all the payments claimed against supply of equipment/ machinery shall be subject to the condition that the same shall be used within a period of 90 (ninety) days and subject to other stipulations in the contract. The contractor shall however remain responsible for their safe custody till their incorporation in works. Before the secured advance under (a) above is released, the procuring entity may inspect the site to ensure that the Contractor has safeguarded the materials against pilferage and deterioration. The department reserves the right to recover the payments made on secured advances in subsequent interim running account bills if these goods are not incorporated into works within the stipulations given above.	c). After Successful trial run of 600 hours for the already commissioned and tested equipment and machinery- 15% of the allotted cost of the items, however, 05% of this payment (of the allotted cost) shall be kept as security deposit/ retention money and shall be released after the completion of Defects liability period of 24 months from the release date of this Running Account Bill or Shall be released after submission of PBG. **Provided all bills of Electro Mechanical Works shall be claimed in amounts not less than Rs 20.00 Lacs as per the following conditions, except where the total balance dues under the contract are less than Rs 20.00 lacs.** Provided that all the payments claimed against supply of equipment/ machinery shall be subject to the condition that the same shall be used within a period of 90 (ninety) days and subject to other stipulations in the contract. The contractor shall however remain responsible for their safe custody till their incorporation in works. Before the secured advance under (a) above is released, the procuring entity may inspect the site to ensure that the Contractor has safeguarded the materials against pilferage and deterioration. The department reserves the right to recover the payments made on secured advances in subsequent interim running account bills if these goods are not incorporated into works within the stipulations given above.
16	Payment for SCADA system shall be made @80% of the component cost (excluding the cost of O&M for the SCADA System) after complete supply, 10 % on installation,5 % on testing and commissioning and operation of each individual stage of the lift irrigation system or Water Supply Schemes. 5% Shall be Paid after DLP or Submission of PBG. However, the payment for the last stage shall be released after overall integration of all the stages and testing and successful operation thereof for a period of three months. This shall be treated as final bill and shall be paid as per rules after effecting the deductions of taxes, duties etc.	**III. Part payment for SITC of SCADA:** a). Secure advance against Supply of SCADA and allied/E&I items brought to site, after successful TPI, wherever applicable - **70% of the allotted cost of the items.** b). After Installation, Testing and successful commissioning of SCADA and allied/E&I items - **15% of the allotted Cost of the items.** c). After Successful trial run of 600 hours for the already commissioned and tested equipment and machinery- 15% of the allotted cost of the items, however, 05% of this payment (of the allotted cost) shall be kept as security deposit/ retention money and shall be released after the completion of Defects liability period of 24 months from the release date of this Running Account Bill or Shall be released after submission of PBG. **Provided all bills of Electro Mechanical Works shall be claimed in amounts not less than Rs 20.00 Lacs as per the following conditions, except where the total balance dues under the contract are less than Rs 20.00 lacs.** Provided that all the payments claimed against supply of equipment/ machinery shall be subject to the condition that the same shall be used within a period of 90 (ninety) days and subject to other stipulations in the contract. The contractor shall however remain responsible for their safe custody till their incorporation in works. Before the secured advance under (a) above is released, the procuring entity may inspect the site to ensure that the Contractor has safeguarded the materials against pilferage and deterioration. The department reserves the right to recover the payments made on secured advances in subsequent interim running account bills if these goods are not incorporated into works within the stipulations given above.
17	Mobilization Advance 10% Against Submission of ABG.	Shall remain same as it is in the SBD
18	a). Secure advance against Supply of Electro-Mechanical/E&I Items brought to site, after successful TPI, wherever applicable - 80% of the allotted cost of the items. b). After Installation, Testing and successful commissioning of Electro-Mechanical equipment's / gadgets- 10% of the allotted Cost of the items. c). After Successful trial run of 600 hours for the already commissioned and tested equipment and machinery- 5% of the allotted cost of the items, however, 05% of this payment (of the allotted cost) shall be kept as security deposit/ retention money and shall be released after the completion of Defects liability period of 24 months from the release date of this Running Account Bill/5 % Shall be released after submission of PBG. Provided all bills of Electro Mechanical/E&I Works shall be claimed in amounts not less than Rs20.00Lacs as per the following conditions, except where the total balance dues under the contract are less than Rs20.00lacs. Provided that all the payments claimed against supply of equipment/ machinery shall be subject to the condition that the same shall be used within a period of 90 (ninety) days and subject to other stipulations in the contract. The contractor shall however remain responsible for their safe custody till their incorporation in works. Before the secured advance under (a) above is released, the procuring entity may inspect the site to ensure that the Contractor has safeguarded the materials against pilferage and deterioration. The department reserves the right to recover the payments made on secured advances in subsequent interim running account bills if these goods are not incorporated into works within the stipulations given above.	**Refer S.No. 15**
19	Payment for SCADA system shall be made @80% of the component cost (excluding the cost of O&M for the SCADA System) after complete supply, 10 % on installation,5 % on testing and commissioning and operation of each individual stage of the lift irrigation system or Water Supply Schemes. 5% Shall be Paid after DLP or Submission of PBG. However, the payment for the last stage shall be released after overall integration of all the stages and testing and successful operation thereof for a period of three months. This shall be treated as final bill and shall be paid as per rules after effecting the deductions of taxes, duties etc.	**Refer S.No. 16**
20	Tie up agreement with reputed firm having expertise in SCADA installation in water sector. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 1.90 crore OR Two works worth of at least Rs. 1.2 crore OR Three works worth of at least 0.95 crore, during last 10 years in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.	**Refer S.No. 10**
21	Tie up agreement with reputed firm having expertise in HT electrical works including sub-stations. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 0.8 crore OR Two works worth of at least Rs. 0.5 crore OR Three works worth of at least 0.4 crore, during last 10 years in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.	**Refer S.No. 11**
22	1.SITC of Electro-Mechanical Works or E&I Works with Automation SCADA System for Minimum 5 Pumping Station. 2.Civil Works for Irrigation or Water Supply Projects involving Construction of Sumps, reservoirs, retaining Walls, Lined Canals, Water retaining Structures, Drainage Works, STP's, Pump Room Building. 3.Specialized Services for the Project Include Construction of Electrical Sub-Stations or Any One JV Partner should have Manufacturing Facility of Substation Equipment's / 11 Kv/33 Kv VCB Panel with all required Type Test Certificates. 4.Specialized service of SCADA system shall include SITC of SCADA system involving WTP's, STPS or Water Supply Distribution Schemes or Irrigation Projects.	**Refer S.No. 12**
23	1.The lead partner of the joint venture shall have to mandatorily satisfy the similar work criteria as defined above either through execution of stand-alone electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or Water Supply Distribution Schemes compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above. 2.Other partner existing in the joint venture will be required to satisfy the similar work requirement either through execution of electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or civil component or Water Supply Distribution Scheme or compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above.	**Refer S.No. 13**
24	Bidders who meet the minimum qualification criteria will be qualified only if their available bid capacity for construction work (Electro Mechanical or E&I Works and Civil) is equal to or more than advertised value of the work. The available bid capacity will be calculated as under: Assessed Available bid capacity = (A*N*1.5-B) Were, A = Maximum value of Electro-Mechanical or E&I Works and Civil engineering works executed in any one year during the last five years (updated to the price level of the current financial year at the rate of 7% per year), taking into account the completed as well as works in progress).	**Refer S.No. 14**
25	1.The lead partner of the joint venture shall have to mandatorily satisfy the similar work criteria as defined above either through execution of stand-alone electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or Water Supply Distribution Schemes compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above. 2.Other partner existing in the joint venture will be required to satisfy the similar work requirement either through execution of electro-mechanical or E&I Works component for any lift scheme or civil component or Water Supply Distribution Scheme or compositely through electro-mechanical or E&I Works and civil component commensurate with the value as per the table above.	**Refer S.No. 13**
26	Bidders who meet the minimum qualification criteria will be qualified only if their available bid capacity for construction work (Electro Mechanical or E&I Works and Civil) is equal to or more than advertised value of the work. The available bid capacity will be calculated as under: Assessed Available bid capacity = (A*N*1.5-B) Were, A = Maximum value of Electro-Mechanical or E&I Works and Civil engineering works executed in any one year during the last five years (updated to the price level of the current financial year at the rate of 7% per year), taking into account the completed as well as works in progress).	**Refer S.No. 14**
27	a). Secure advance against Supply of Electro-Mechanical/E&I Items brought to site, after successful TPI, wherever applicable - 80% of the allotted cost of the items. b). After Installation, Testing and successful commissioning of Electro-Mechanical equipment's / gadgets- 10% of the allotted Cost of the items. c). After Successful trial run of 600 hours for the already commissioned and tested equipment and machinery- 5% of the allotted cost of the items, however, 05% of this payment (of the allotted cost) shall be kept as security deposit/ retention money and shall be released after the completion of Defects liability period of 24 months from the release date of this Running Account Bill/5 % Shall be released after submission of PBG. Provided all bills of Electro Mechanical/E&I Works shall be claimed in amounts not less than Rs. 20.00Lacs as per the following conditions, except where the total balance dues under the contract are less than Rs20.00lacs. Provided that all the payments claimed against supply of equipment/ machinery shall be subject to the condition that the same shall be used within a period of 90 (ninety) days and subject to other stipulations in the contract. The contractor shall however remain responsible for their safe custody till their incorporation in works. Before the secured advance under (a) above is released, the procuring entity may inspect the site to ensure that the Contractor has safeguarded the materials against pilferage and deterioration. The department reserves the right to recover the payments made on secured advances in subsequent interim running account bills if these goods are not incorporated into works within the stipulations given above.	**Refer S.No. 15**
28	Payment for SCADA system shall be made @80% of the component cost (excluding the cost of O&M for the SCADA System) after complete supply, 10 % on installation,5 % on testing and commissioning and operation of each individual stage of the lift irrigation system or Water Supply Schemes. 5% Shall be Paid after DLP or Submission of PBG. However, the payment for the last stage shall be released after overall integration of all the stages and testing and successful operation thereof for a period of three months. This shall be treated as final bill and shall be paid as per rules after effecting the deductions of taxes, duties etc.	**Refer S.No. 16**
29	Tie up agreement with reputed firm having expertise in SCADA installation in water sector. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 1.90 crore OR Two works worth of at least Rs. 1.2 crore OR Three works worth of at least 0.95 crore, during last 10 years in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.	**Refer S.No. 10**
30	Tie up agreement with reputed firm having expertise in HT electrical works including sub-stations. Such firm should have executed single work worth of at least Rs. 0.8 crore OR Two works worth of at least Rs. 0.5 crore OR Three works worth of at least 0.4 crore, during last 10 years in Government or Semi Government projects supported with documentary evidence.	**Refer S.No. 11**
31	1.SITC of Electro-Mechanical Works or E&I Works with Automation SCADA System for Minimum 5 Pumping Station. 2.Civil Works for Irrigation or Water Supply Projects involving Construction of Sumps, reservoirs, retaining Walls, Lined Canals, Water retaining Structures, Drainage Works, STP's, Pump Room Building. 3.Specialized Services for the Project Include Construction of Electrical Sub-Stations or Any One JV Partner should have Manufacturing Facility of Substation Equipment's / 11 Kv/33 Kv VCB Panel with all required Type Test Certificates. 4.Specialized service of SCADA system shall include SITC of SCADA system involving WTP's, STPS or Water Supply Distribution Schemes or Irrigation Projects.	**Refer S.No. 12**
32	1. The average annual turnover of the last three financial years may kindly be relaxed by permitting consideration of the financial turn over of any one financial year out of the last three financial years. 2. Allowing of combined turnover of the joint venture consortium by taking 70% of the turnover of the lead partner and 30% of the turnover of the other partner(s)	1. The average annual turnover of the last three financial years shall be relaxed by permitting consideration of the financial turnover of any one financial year out of the last three financial years as per the clause 3.9.1, 4(a) manual for Procurement of Works -2025 or average annual financial turnover of last three years 2. Already incorporated

DIPK-10836/25
Dated: 21/02/2026

Sd/-Executive Enigneer
Mechnical Irrigation Division
Srinagar

میڈ ٹیک سٹارٹ اپس ہندوستان کے بڑھتے ہوئے

تجارتی معاہدوں کا فائدہ اٹھانے کیلئے آگے آئیں: پیوش گوئل

نئی دہلی۔12/فروری (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج میڈ ٹیک اسٹارٹ اپس پر زور دیا کہ وہ گھریلو مارکیٹ سے آگے بڑھیں، ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تجارتی معاہدوں کا فائدہ اٹھائیں جو عالمی جی ڈی پی کا تقریباً **70** فیصد احاطہ کرتے ہیں، اور ہندوستان اور دنیا دونوں کی خدمت کے لیے سستی اختراعات کو پیمانہ بنائیں۔ نئی دہلی میں فائزر انڈوویشن اسٹارٹ اپ شوکیس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ سستی، قابل توسیع طبی ٹیکنالوجی ہندوستان کے دور دراز حصوں تک پہنچنے میں مدد کر سکتی ہے اور افریقہ، لاطینی امریکہ، وسطی ایشیا، جنوب مشرقی ایشیا اور ترقی یافتہ معیشتوں کی عالمی منڈیوں تک بھی رسائی حاصل کر سکتی ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ گزشتہ تین سالوں میں طے پانے والے نو آزاد تجارتی معاہدوں میں مضبوط فی کس آمدنی والے **38** ممالک شامل ہیں، اور اب زیادہ تر ترقی یافتہ منڈیوں میں بھارت کے ساتھ تجارتی انتظامات ہیں۔ معاہدوں میں **27** ممالک پر مشتمل یورپی یونین بلاک، چارملکی ای ایف ٹی اے بلاک، برطانیہ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ، ریاستہائے متحدہ امریکہ شامل ہیں، جبکہ جاپان اور کوریا اس سے قبل آسیان ممالک کے ساتھ طے پائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پاس اب عالمی جی ڈی پی کے **70** فیصد تک مارکیٹ رسائی ہے، زیادہ تر معاملات میں ہندوستانی مصنوعات پر صفر ڈیوٹی ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ اسٹارٹ اپس کو خود کو گھریلو بازار تک محدود نہیں رکھنا چاہئے اور عالمی میلوں اور نمائشوں میں شرکت کرنی چاہئے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وزارت تجارت وفود کی مدد کرے گی اور **190** سے زیادہ ممالک میں ہندوستان کے مشن اختراع کاروں کی مدد کے لیے دستیاب ہیں۔ انہوں نے ترقی یافتہ منڈیوں تک رسائی کے لیے **100** سے زائد ممالک میں موجود عالمی کمپنیوں کے ساتھ تعاون کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سستی اور قابل توسیع میڈ ٹیک مصنوعات لاگت کو کم کر سکتی ہیں اور پیمانے کی معیشتوں کے ذریعے معیار کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ پروگرام میں موجود اسٹارٹ اپس کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ بہت سے لوگوں نے سی ڈی ایس سی او کی منظوری حاصل کی تھی اور کچھ ایف ڈی اے کی منظوری حاصل کرنے کے راستے پر تھے، جس سے وہ بین الاقوامی سطح پر توسیع کر سکیں۔ وزیر موصوف نے زور دیا کہ اختراع کو ہندوستان کی روزمرہ کی ضروریات اور زمینی سطح کی ضروریات کو پورا کرنا چاہیے۔

برازیل کے صدر 18 سے 22 فروری تک ہندوستان کے دورے پر

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو مسٹر سلوا کی میزبانی کریں گی

نئی دہلی،12 فروری (یو این آئی)

برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر **18** سے **22** فروری تک ہندوستان کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ صدر لولا **19** سے **20** فروری کے درمیان دہلی میں منعقدہ دوسری اے آئی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ ہندوستان اور برازیل کے درمیان دوطرفہ مذاکرات کا اہم دن **21** فروری ہوگا۔" انہوں نے بتایا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو مسٹر سلوا کی میزبانی کریں گی اور نائب صدر سمیت کچھ دیگر شخصیات ان سے ملاقات کریں گی۔ صدر لولا کے ساتھ ایک وزارتی اور تجارتی وفد بھی ہوگا۔ وفد کے ساتھ روابط کے لیے کئی پروگراموں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جس سے ہند-برازیل کے اقتصادی، تکنیکی اور اسٹریٹجک تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ان کا یہ دورہ بڑھتی ہوئی ہند-برازیل اسٹریٹجک شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے اور ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ممالک ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، پائیدار ترقی، تجارت اور اختراع جیسے شعبوں میں تعاون میں اضافے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے برازیل کے صدر کی دعوت پر گزشتہ سال جولائی میں برازیل کا سرکاری دورہ کیا تھا۔ وہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور اعتماد کے اس جذبے کی علامت تھا جو تقریباً آٹھ دہائیوں سے برازیل-ہندوستان تعلقات کی بنیاد رہا ہے۔

بھارت اور چین میں صاف توانائی کی تیزی سے ترقی

بجلی کے شعبے میں آلودگی میں کمی کا تاریخی سنگِ میل

نئی دہلی۔12/فروری (ایم این این)

ایک خصوصی رپورٹس کے مطابق بھارت اور چین نے **2025** میں بجلی پیداوار سے خارج ہونے والے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے حجم میں نمایاں کمی کی ہے ایک ایسا واقعہ جو تقریباً **52** سال میں پہلی بار ہوا ہے، کیونکہ دونوں ممالک نے صاف توانائی (جسے قابل تجدید ذرائع توانائی بھی کہا جاتا ہے) کی تیز توسیع سے کوئلے کی بجلی کی نسبت سستی اور کم آلودگی والی بجلی فراہم کی ہے۔ توانائی کے تجزیہ کاروں کے مطابق چین اور بھارت نے بجلی پیداوار سے ہونے والی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کی ہے، جس کا کریا اور ایمبر جیسے اداروں نے جائزہ لیا ہے۔ **2025** میں چین میں بجلی کے شعبے سے ہونے والا کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج تقریباً **40** ملین ٹن کم ہوا، جبکہ بھارت میں **38** ملین ٹن کمی واقع ہوئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ درست غیر فوسل ذرائع (جیسے شمسی، ہوائی اور دیگر قابل تجدید توانائی) کی تیزی سے تنصیبات نے کوئلے پر انحصار کو کم کیا ہے، جس سے دونوں ممالک کا توانائی شعبہ نسبتاً صاف ہوا ہے۔ اس طرح کا بیک وقت اخراج میں کمی کا رجحان گزشتہ نصف صدی میں پہلی بار دیکھا گیا ہے۔ اسی دوران ترقی پذیر توانائی ٹیکنالوجیز نے بھارت میں صنعتی اور معاشی ترقی میں مدد دی ہے، جس سے ملک اپنی معیشت کو کم فوسل فیول کے ساتھ بڑھا رہا ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ بھارت اپنی قدرتی گیس اور کوئلے پر مبنی پرانی توانائی ڈھانچے کے بجائے بجلی کے ذریعے زیادہ صنعتی اور گھریلو ضروریات پوری کر رہا ہے، جس سے فی کس فوسل فیول استعمال نسبتاً کم ہے۔ ماہرین اس رجحان کو "الیکٹروسٹیٹ" کے طور پر بیان کرتے ہیں یعنی وہ معیشتیں جو اپنی توانائی کی بڑی مقدار کو بجلی سے، خاص طور پر صاف ذرائع سے حاصل کرتی ہیں اگرچہ ابھی تک کوئی ملک مکمل طور پر الیکٹروسٹیٹ نہیں بنا ہے۔ عالمی توانائی کے میدان میں یہ پیشرفت اہم ہے کیونکہ دنیا بھر میں توانائی کی مانگ بڑھ رہی ہے، لیکن صاف توانائی کے بڑھتے استعمال نے بھارت اور چین کو روایتی کوئلے اور تیل کے انحصار سے محتاط طور پر ہٹنے میں مدد دی ہے، جس سے عالمی سطح پر آلودگی کے اضافے کو محدود رکھنے میں بھی مدد مل رہی ہے۔

ہندوستانی معیشت اس وقت غیر معمولی متوازن ہے: سیتارمن

نئی دہلی،12 فروری (یو این آئی)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ ہندوستان معیشت اس وقت غیر معمولی متوازن ہے جہاں بلند اقتصادی ترقی کے ساتھ افراط زر طویل عرصے تک نچلی سطح پر چل رہا ہے محترمہ سیتارمن نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں بجٹ **2026-27** پر چار روزہ عمومی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت بے روزگاری کی شرح بھی نچلی سطح پر ہے اور پچھلے ایک عشرے میں ٹیکس دہندگان کی تعداد دوگنی ہو کر **12** کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ بحث کے دوران اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے اس بات کو مسترد کیا کہ اس وقت متوسط طبقہ دباؤ میں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ صرف اس بنیاد پر یہ کہنا غلط ہے کہ متوسط طبقہ مہنگائی اور بلند ٹیکس کے درمیان پس رہا ہے کیونکہ ذاتی انکم ٹیکس کی وصولی کارپوریٹ ٹیکس سے زیادہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں متوسط طبقہ کا دائرہ وسیع ہوا ہے۔ سال **2013-14** سے **2024-25** کے درمیان انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے والے اور ٹیکس دینے والے افراد کی تعداد **26.5** کروڑ سے بڑھ کر **13.12** کروڑ ہو گئی ہے۔ ذاتی انکم ٹیکس وصولی میں پچھلے سات برسوں سے سال بہ سال **9.7** فیصد کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مڈل کلاس دباؤ میں ہوتا تو وہ ٹیکس دینے نہ آتا۔" وزیر خزانہ نے کہا کہ پچھلے بجٹ میں **12** لاکھ روپے سالانہ تک کی ذاتی آمدنی پر چھوٹ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تنخواہ داروں پر **75.12** لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس نہیں لگتا، معیاری کٹوتی بھی بڑھا دی گئی ہے، نئے ٹیکس ڈھانچے کو آسان بنایا گیا ہے، جی ایس ٹی میں پچھلے سال ستمبر میں کیے گئے اصلاحات سے زندگی گزارنے کی لاگت کم ہوئی ہے اور افراط زر تاریخی طور پر کم ترین سطح پر ہے۔

کامرس سکریٹری جنیوا میں ڈبلیو ٹی او کے سربراہ سے ملاقات کریں گے

نئی دہلی۔12/فروری (ایم این این)

بھارتی امرس سکریٹری راجیش اگروال اگلے ماہ کیمرون میں کثیر الجہتی ادارے کی وزارتی میٹنگ سے قبل اس ہفتے جنیوا میں عالمی تجارتی تنظیم (**WTO**) کے سربراہ نگوزی اوکونجو۔ایویلا سے ملاقات کریں گے۔ اس سے قبل وہ دیگر ممالک کے سفیروں سے بھی ملاقات کریں گے۔ کامرس سکریٹری بننے کے بعد یہ جنیوا میں ڈبلیو ٹی او کے معاملات پر اپنی ٹیم اور ڈبلیو ٹی او کے سربراہ کے ساتھ جنیوا میں پہلی باضابطہ مصروفیت ہوگی۔ ڈبلیو ٹی او کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ملاقات اہم ہے کیونکہ **14**ویں وزارتی کانفرنس اس سال **26** سے **29** مارچ تک کیمرون کے شہر یاؤنڈے میں شیڈول ہے۔ یہ کانفرنس **166** رکنی باڈی کا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ ہے۔"

ہندوستان اور فرانس نے رافیل ڈیل کے ساتھ دفاعی تعاون کو بڑھایا

نئی دہلی۔12/فروری (ایم این این)

ہندوستان فرانس کے ساتھ **114** دوسالٹ رافیل لڑاکا طیاروں کے حصول کے لیے بات چیت کر رہا ہے، یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں اجزاء کی تخلیق اور اسمبلی کے لیے ذمہ دار ہندوستانی فرموں کے ساتھ سپلائی چین کو اہم مقامی بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ دوسالٹ بھارت میں بحالی، مرمت، اور اوور ہال (**MRO**) سہولت قائم کرنے کی بھی تجویز کر رہا ہے، جو ممکنہ طور پر دوسرے آپریٹرز کی خدمت کر سکے اور ملک کے اندر نئے طیاروں کے بیڑے کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائے۔ اس اسٹریٹجک اقدام کا مقصد ہندوستانی فضائیہ کی صلاحیتوں کو جدید اور وسعت دینا ہے، اس کے سکواڈرن کی طاقت کو موجودہ کم از کم **30** کے قریب سے اس کے **42** کے سونے کے معیار کی طرف بڑھانا ہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ ہندوستان کی دیسی ایرو اسپیس صنعت اور خود انحصاری کو آگے بڑھانا ہے۔ اگرچہ اس معاہدے میں ممکنہ لاگت میں اضافے اور پیداواری رواداری کو پورا کرنے میں چیلنجز جیسے خطرات ہیں، اسے آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے اور ہندوستان کے لیے اسٹریٹجک خود مختاری حاصل کرنے کے لیے ایک اہم رکاوٹ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

غیر ملکی دباؤ میں کیے گئے معاہدے ملک کے مفاد کے خلاف ہیں: کھڑگے

نئی دہلی،12 فروری (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملیکارجن کھڑگے نے مرکز کی حکومت پر سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر ملکی دباؤ میں کیے گئے معاہدے ملک کے مفاد کے خلاف ہیں اور حکومت کی پالیسیاں کروڑوں محنت کش کسانوں، مزدوروں اور کارکنوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ کھڑگے نے نئے لیبر قوانین اور منریگا کو کمزور کرنے کے الزامات پر مودی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ملک بھر میں ٹریڈ یونینیں، کسان اور مزدور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سڑکوں پر اتر کر احتجاج کر رہے ہیں۔ حکومت کی پالیسیاں کروڑوں محنت کش کسانوں، مزدوروں اور کارکنوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی دباؤ میں کیے گئے معاہدے ملک کے مفاد کے خلاف ہیں اور اس سے عام شہریوں کی زندگی پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ چھوٹے تاجر، مزدور اور عام لوگ اس مبینہ عوام مخالف ڈیل کی سب سے زیادہ مخالفت کر رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے یہ بھی کہا کہ پارٹی اس مسئلے پر سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے حکومت سے کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کے تحفظ کا مطالبہ بھی کیا۔

ہندوستانی بحریہ نے پہلی بار ملٹی نیشنل جوائنٹ ٹاسک فورس کی کمان سنبھالی

نئی دہلی،12 فروری (یو این آئی)

ہندوستانی بحریہ نے ملٹی نیشنل جوائنٹ میری ٹائم فورس (سی ایم ایف) کے تحت ملٹی نیشنل جوائنٹ ٹاسک فورس (سی ٹی ایف) **154** کی کمان سنبھال لی ہے۔ بحریہ نے جمعرات کے روز بتایا کہ بحرین کے منامہ میں واقع سی ایم ایف کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں ہندوستانی بحریہ نے بدھ کے روز ٹاسک فورس کی کمان سنبھالی۔ تقریب کی صدارت امریکی بحریہ کے وائس ایڈمرل کرٹ اے رینشا نے کی۔ اس موقع پر ہندوستانی بحریہ کے ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل ترون سوبتی اور دیگر رکن ممالک کے سینئر فوجی افسران موجود تھے۔ ہندوستانی بحریہ کے کموڈور ملند ایم موکاشی، شوریہ چکر، نے اطالوی بحریہ کے سبکدوش ہونے والے کمانڈر سے سی ٹی ایف **154** کی کمان باضابطہ طور پر سنبھالی۔ سی ٹی ایف **154** خاص طور پر سی ایم ایف کے رکن ممالک کی تربیت اور صلاحیت سازی پر مرکوز ہے۔ یہ ہندوستان کی پیشہ ورانہ مہارت، خطے میں آپریشنل تجربہ اور **47** رکن ممالک میں ترجیحی سکیورٹی پارٹنر کے طور پر اس کے کردار میں بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ سی ٹی ایف **154** کا قیام مئی **2023** میں عمل میں آیا تھا اور اس کا مقصد مغربی ایشیا اور اس سے آگے کے خطے میں کثیر قومی تربیتی پروگراموں کے ذریعے سمندری سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام پانچ بنیادی ستونوں یعنی میری ٹائم ڈومین آگاہی، سمندری قانون، میری ٹائم انٹرڈکشن آپریشنز، سمندری بچاؤ اور امداد، اور قیادت کی ترقی پر مبنی ہے۔ یہ ٹاسک فورس باقاعدہ سمندری سلامتی کے فروغ کے تربیتی پروگرام، کمپاس روز اور ناردرن/سدرن ریڈینس جیسے مشقیں، اور شراکت دار ممالک کی آپریشنل صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے آؤٹ ریچ پروگرامز کا انعقاد کرتا ہے، تاکہ غیر قانونی اسمگلنگ، سمندری قزاقی اور غیر قانونی ہجرت جیسے مشترکہ خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔ سی ٹی ایف **154** کی کارروائیاں سی ایم ایف کی دیگر ٹاسک فورسز۔ سی ٹی ایف **150** (بحری سلامتی)، سی ٹی ایف **151** (انسداد بحری قزاقی)، سی ٹی ایف **152** (خلیج عرب میں بحری سلامتی) اور سی ٹی ایف **153** (بحر احمر میں سمندری سلامتی) کے ساتھ مل کر انجام دی جاتی ہیں۔ ہندوستانی بحریہ نے ایک کامیاب دور قیادت کی امید ظاہر کی ہے، جس کے ذریعے موثر تربیتی پروگرام نافذ کرتے ہوئے امن، خوشحالی اور سلامتی کے لیے عالمی سمندری شراکت داریوں کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

مزدوروں اور کسانوں کی جدوجہد میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہوں گا: راہل

مزدوروں کو خدشہ ہے کہ چار لیبر کوڈ ان کے حقوق کو کمزور کر دیں گے

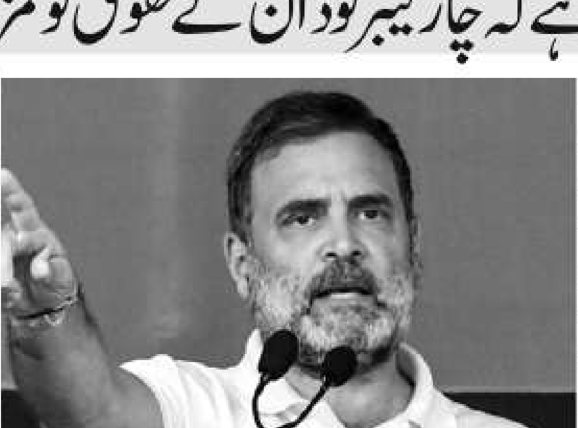

نئی دہلی،12 فروری (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ حکومت کی پالیسیوں کے سبب ملک کے مزدور اور کسان اپنے حق کی لڑائی کے لیے سڑکوں پر ہیں اور وہ اس جدوجہد میں مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ملک کا محنت کش طبقہ اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی سے پریشان ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج پورے ملک میں لاکھوں مزدور اور کسان اپنے حق کی آواز بلند کرنے کے لیے سڑکوں پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں کو خدشہ ہے کہ چار لیبر کوڈ ان کے حقوق کو کمزور کر دیں گے۔ اسی طرح کسانوں کو اندیشہ ہے کہ تجارتی معاہدہ ان کی روزی روٹی پر ضرب لگائے گا اور منریگا کو کمزور یا ختم کرنے سے گاؤں کا آخری سہارا بھی چھن سکتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ جب ان کے مستقبل سے متعلق فیصلے کیے گئے تو ان کی آواز کو نظر انداز کیا گیا۔ کیا مودی جی اب سنیں گے یا ان پر کسی گرپ کی گرفت بہت مضبوط ہے؟ میں مزدوروں اور کسانوں کے مسائل اور ان کی جدوجہد کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہوں۔

رولز رائس کے سی ای او نے دہلی میں وزیر اعظم سے ملاقات کی

کار ساز کمپنی رولز رائس کے سی ای او توفان ارگنبلجکنے بدھ کے روز دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور حکومت کے وکست بھارت وژن کے حصے کے طور پر ہندوستان میں برطانوی انجینئرنگ کے بڑے آپریشنز کو نمایاں طور پر بڑھانے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بارے میں کمپنی کی طرف سے شیئر کیے گئے ایک پیغام کا جواب دیتے ہوئے، پی ایم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، آج کے اوائل میں رولز رائس کے سی ای او مسٹر توفان ایرگن بلجک سے ملاقات بہت شاندار تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان ملک میں اپنے قدموں کے نشان کو پھیلانے اور ہندوستان کی نوجوان اور اختراعی افرادی قوت کے ساتھ شراکت میں رولز رائس کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا خیر مقدم کرتا ہے۔

ضرورت ہے

اسکول گاڑیوں/بسوں کو چلانے کیلئے ڈرائیوروں اور ایک اچھے چال چلن، ایماندار، چوکیدار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات مزید معلومات کیلئے اسی نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

9622846601

از نیابت سرکل پچھوارہ تحصیل خانیار

مضمون۔ چٹھی آمدہ بورڈ آف سکول ایجوکیشن نیو کیمپس بمنہ سرینگر زیر نمبری

No.F(Correction Section) B/KD/2026 Dated 01/01/2026

Subject.Furnishing of one and the same person certificate

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ایک چٹھی متذکرہ میں پیش ہوئی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سائل بشیر احمد شیرہ ولد غلام رسول شیرہ موضع برین میں رہائش پذیر ہے۔ سائل کو سکول ریکارڈ میں شبیر احمد ولد غلام رسول اندراج ہوا ہے جبکہ اصل نام شبیر احمد شیرہ ولد غلام رسول شیرہ اندراج کرنے کا خواہاں ہے جبکہ دیگر سرٹیفکیٹ مشمولہ ہذا ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ شبیر احمد ولد غلام رسول و شبیر احمد شیرہ ولد غلام رسول شیرہ ایک ہی شخص ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ R

از نیابت سرکل پچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب بٹ دانش عرفان ولد مرحوم غلام محمد بٹ ساکن وکیل کالونی برین بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام محمد بٹ ولد غلام حسن بٹ مورخہ 31-12-2025 وفوت ہوا ہے اور متوفیہ کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
بلقیس زوجہ مرحوم غلام محمد	62-سال	بیوہ متوفی	پنشن
بٹ دانش عرفان	36	پسر متوفی	شادی شدہ تجارت
مصباح جان	31	دختر متوفی	شادی شدہ گھریلو کام

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

عنوان۔ درخواست از جانب سومناتھ صاحب راؤ دھانگر ولد صاحب راؤ کھما دھانگر HQ BSF Kashmir Humhama (Quater no263 Type-11-Inside BSF Camp Humhama ساکنہ حال

از نسبت حصول آرڈر برائے اجرائیگی Death سرٹیفکیٹ از نسبت سورگی زوجہ خوشبھاگی سومناتھ دھانگر زیر تاریخ وفات 20-07-2022

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ سائل سومناتھ صاحب راؤ دھانگر مذکور نے برائے اجرائیگی آرڈر بحصول Death سرٹیفکیٹ از نسبت سورگی زوجہ خود مذکورہ دفتر ہذا میں اپیلائی کر دیا ہے۔ جس کی کارروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائل مذکور نے فائل کے ساتھ بطور ثبوت پولیس پوسٹ ہمہامہ کی طرف سے NOC سرٹیفکیٹ بشمول FIR کاپی ۔۲۔ پولیس ہیڈکوارٹر کی طرف سے Provisional Certificate۔ ۳۔ محکمہ ہیلتھ SMHS ہسپتال کی طرف سے پوسٹ مارٹم رپورٹ۔ ۴۔ آدھار کارڈس وغیرہ شامل رکھ دئے ہیں۔ اگر اس ضمن میں کسی شخص یا اشخاص کو سائل مذکور کے حق میں اسکی زوجہ کے نسبت سے برائے اجرائیگی آرڈر بحصول Death سرٹیفکیٹ کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام UM

اقدامات، زیادہ پیداوار دینے والی شہتوت کی کاشت کے طریقے، موثر پتہ مینجمنٹ، کوما پیداوار میں اضافہ اور بعداز کویا شعبوں میں ویلیوایڈیشن شامل ہیں۔

109
کے بائیں کنارے پر گھروں اور زمین کی حفاظت کیلئے سیلاب تحفظی کاموں کی تعمیر شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ منظور شدہ ہے اور ٹینڈر ہو چکے ہیں۔

110
درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹیلی کام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے تمام پنچایتوں کو ان کے متعلقہ بلاکس سے مقررہ مدت میں جوڑنے کی اہمیت اجاگر کی تاکہ نظم ونسق اور خدمات کی فراہمی کے نظام کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

111
اشتراک کا مقصد نچلی سطح تک موثر بیداری پیدا کرنا اور عوامی رسائی کو مضبوط بنانا تھا۔

OFFICE OF THE PRINCIPAL

ISLAMIC EDUCATIONAL INSTITUTE, ,NASRULLAH PORA, BUDGAM

Recognized by J&K Govt.

Fee Structure For Last Three Years

S. No.	Class	Session 2021-23	Session 2023-24	Session 2024-25
01	10th	800	900	950
02.	9th	750	800	850
03.	8th	650	700	750
04.	7th	600	650	700
05.	6th	550	600	650
06.	5th	500	500	590
07.	4th	450	500	530
08.	3rd	430	460	490
09.	2nd	400	430	460
10.	1st	380	400	430
11.	UKG	320	330	360
12.	LKG	300	330	360
13.	Nursery	300	330	360

Principal
IEI Nasrullahpora Budgam

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SHOPIAN

Present: Mr. Mehmood Ahmad Chaudhary
In the case of
1. Bashir Ahmad Bhat (Father), 1. Hajara Banoo (Mother), 3. Ruby Jan (Widow), 4. Musabir Younis (Son), 5. Suraya Yasin (Daughter), 6. Farhat Younus (Son) of Late Mohd Younus Bhat R/s/o Bandipora Thokerpora Tehsil Chitragam District Shopian. (Petitioners)

V/s

Public at Large

In the matter of proclamation to the public at Large in above titled Petition seeking succession certificate

Through this Proclamation, the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the Succession Certificate in favour of the petitioner is hereby informed and called upon to file their objections. if any, before this court on or before 19/02/2026 failing which no objection will be considered after the expiry of the date herein before mentioned.

Sd/-Principal District Judge Shopian

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No. ARTO/SPN/2026/1341 Dated12/02/2026

NOTICE

Where as the joint application has been received from Gulzar Ahmad Wani S/o Ghulam Qadir Wani R/o D-65 3rd FLR APPT. Taj-Jamia Nagar Okhla South Delhi-110025 and Rasiq Ahmad Shah S/o Abdul Rahim Shah R/o Mandojan Shopian (transferee) for re-registration of vehicle bearing No. DL12CG-1703.Now therefore it is notified for general information that objections if any one have regarding transfer of re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days of publication of this notice in the daily newspaper

Assistant Regional Transport Officer Shopian

LOST OF WALLET

While travelling from Bagh-e-Mehtab to Natipora, I have lost my wallet on 26th January 2026 somewhere. It contained Aadhar Card, PAN Card, Driving License, Debit Card, Credit Card (2 No's) and some cash. Anybody who has found it please kindly return it on the address and contact number below. Besides, I have to apply for duplicate of items mentioned above. If anybody has any objection then he/she may contact the concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Aadil Mohmmad S/o Ghulam Mohammad Haroon
R/o Bagh-i-Mehtab, Srinagar

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101
نے بتایا کہ سکیم اہل دیہی نوجوانوں کو روزگار سے منسلک مہارت کی تربیت فراہم کرتی ہے اور انہیں باقاعدہ ملازمت، گیگ اکانومی کے مواقع یا خودروزگار کے منصوبوں میں روزگار کے لئے سہولیت فراہم کرتی ہے دیتی ہے جس سے دیرپا معاش کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کا پہلا ورژن جو 2016 سے2026 تک عملاً گیا، کے نتیجے میں یونین ٹریٹری میں36,316 اُمیدواروں کی تربیت مکمل ہوئی۔ ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی 2.0 کے تحت جواپریل2025 سے لاگو ہوا، جموں وکشمیر کو سال2025-26 کے لئے2,248 اُمیدواروں کی تربیت کا ہدف دیا گیا ہے جس کے لئے37.64 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اب تک1,838 اُمیدواروں کو تربیت دی جاچکی ہے۔ چیف آپریٹنگ آفیسر حمایت رجنیش گپتا نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ2025-26 کے دوران 996 اُمیدواروں کے ہدف کے مقابلے میں 1,589 اُمیدواروں کو تربیت دی گئی جن میں سے850 کو مختلف شعبوں میں کامیابی سے روزگار فراہم کیا گیا۔ اس سال کے دوران27.49 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

102
رکھا جو یہاں کی اہم ضرورت تھی۔ اسے درگاہ کے پُرسکون جمالیاتی ماحول سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔" انہوں نے یقین دلایا کہ یہ منصوبہ چندماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔بعدازاں ڈاکٹر درخشاں نے مرکزی سیڑھیوں کے ساتھ بورڈ کی جانب سے تعمیر کیے گئے نئے کیوسکس کا افتتاح کیا، جنہوں نے پرانے کھوکھوں کی جگہ لی ہے۔ پرانے کھوکھے درگاہ کے داخلی حصے کو بدنما بنا رہے تھے اور چھوٹے کاروباری افراد کے لیے محفوظ بھی نہیں تھے۔

103
کہا کہ اس اقدام کا مقصد جموں وکشمیر میں فلمی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا اور اُبھرتے ہوئے فنکاروں اور فلم سازوں کو مفید رہنمائی فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کی ورکشاپس باقاعدگی سے منعقد کرے گا تاکہ نوجوان نسل کو فلم سازی اور فنونِ لطیفہ کی باریکیوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹر) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ نے اس پہل کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں مقامی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے جموں وکشمیر کو ایک پسندیدہ فلم بندی مقام کے طور پر فروغ دینے اور تخلیقی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔نوڈل افسر فلم پالیسی جموں وکشمیر، مہیر تھا کرنے اپنے استقبالیہ خطاب میں ورکشاپ کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ''سین کنیکٹ'' کا ہدف اُبھرتے فنکاروں اور صنعت سے وابستہ ماہرین کے درمیان فاصلے کو کم کرنا ہے تاکہ نوجوانوں کو سنیما کے مختلف پہلوؤں کا عملی تجربہ حاصل ہو سکے۔

104
ناگ کے مندرات کا مجموعہ، مارتنڈ سورج مندر اور بنیار کا قدیم مندر شامل ہیں، تاکہ سائنسی بنیادوں پر دستاویز بندی اور مستقبل کی منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر نے ایوان کو آگاہ کیا کہ جموں وکشمیر کے منتخب تاریخی مقامات کی مربوط اور مرحلہ وار ترقی کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے، جس میں تحفظ، سیاحتی سہولیات اور ثقافتی بیداری پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

105
دلایا کہ جب بھی محکمہ سکولوں کے اَپ گریڈیشن کی تجویز پیش کرے گا تو اُوڑی کے علاقوں کے اداروں کو مناسب ترجیح دی جائے گی۔

106
کی حکمت عملیوں کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ماحولیاتی اور سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی اہمیت پر بھی زور دیا جن میں آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) سے چلنے والی نگرانی، ڈیٹا پر مبنی ماحولیاتی نظام کا اِنتظام اور تحقیق واختراع کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت شامل ہیں۔وزیر موصوف نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رُجحان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے منشیات کے خلاف مضبوط اور مسلسل مہم کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے منشیات کی لت کو ایک سنگین سماجی اور عوامی صحت کا مسئلہ قرار دیا جو نوجوانوں، کنبوں اور معاشرے کی فلاح وبہبود کے لئے خطرہ ہے۔

107
ایگزیکٹو انجینئر ٹی ایل ایم ڈی۔ششم بمنہ سری نگر (جے کے پی ٹی سی ایل) اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

108
کسانوں کو ریشم پروری کی جدید اور سائنسی تکنیکوں سے روشناس کرانا ہے، جن میں بہتر چاول کی ارنجمنٹ مربوط انسداد امراض

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے لئے حادثاتی انشورنس کوریج 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر10 لاکھ روپے کرنے کا فیصلہ کیا۔ بورڈ نے ایس اے ایس بی ملازمین کے لئے مختلف فلاحی اقدامات پر بھی غور وخوض کیا اور انہیں منظوری دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ یاترا کے دوران مناسب بیت الخلا سہولیات کی تنصیب کے لئے مقامات کی نشاندہی کریں۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے لئے راستوں پر شیلٹر شیڈز اور بارش سے بچاؤ کے انتظامات کئے جائیں۔ میٹنگ میں جاری منصوبوں، یاترا سے متعلق معلومات کی ترسیل، گھوڑوں کے لئے انشورنس کوریج، آن لائن اور پری پیڈ خدمات کی توسیع، یاتریوں کی رجسٹریشن، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور تخفیفی اقدامات، طبی سہولیات کی مناسب فراہمی، لنگر اور رضا کارانہ خدمات، ٹیلی کیمونی کیشن، گرڈ کنکٹویٹی، موسمیاتی پیش گوئی کے نظام، سیکورٹی اور نگرانی، خدمات کے حصول کے لئے ڈیجیٹل پری پیڈ نظام، دونوں راستوں پر حساس مقامات پر کریش بیریئرز اور حفاظتی ریلنگ کی تنصیب اور مختلف محکموں کی جانب سے جاری کاموں کی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی جانب سے یاترا کے راستوں کی مینٹیننس، بحالی اور ترقی کے جائزے کے دوران بورڈ کو بتایا گیا کہ بی آر او نے بال تل اور پہلگام دونوں راستوں پر آرام دہ ٹریک کی چوڑائی حاصل کرتے ہوئے نمایاں پیش رفت درج کی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری نے آنے والی یاترا کے انتظامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ میٹنگ میں شرائین بورڈ کے ارکان سوامی اودھیشا نندگری جی مہاراج، پروفیسر کیلاش مہرا سادھو، کے کے شرما، کے این رائے، نِکیش گرگ، ڈاکٹر شیلش رینہ، ڈاکٹر سمریدھی بندرو، سریش ہورے اور پروفیسر وشواموُرتی شاستری نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اَتل ڈولو، ایڈیشنل چیف جل شکتی محکمہ سکریٹری شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری پاور ڈیولپمنٹ محکمہ شیلندر کمار، ڈی جی پی نلین پربھات، پرنسپل سکریٹری داخلہ چندراکر بھارتی، پرنسپل سکریٹری مالیات سنتوش ڈی ویدیا، انتظامی سکریٹریز، صوبائی کمشنر جموں، آئی جی پیز، ضلع ترقیاتی کمشنروں (گاندربل اور اننت ناگ)، ایڈیشنل سی ای او ایس اے ایس بی اور یوٹی انتظامیہ، بی آر او اور شرائین بورڈ کے سینئر اَفسران نے بھی لوک بھون جموں میں ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔

بقیہ نمبر 2

کے حق میں منعقد کیا گیا۔ای جے اے سی کے جنرل سیکریٹری سجاد احمد پرے نے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی شرکت اس بات کی غماز ہے کہ یہ جدوجہد صرف ملازمین تک محدود نہیں بلکہ ان کے خاندانوں، بالخصوص نئی نسل کی تعلیم اور مستقبل پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے۔انہوں نے بتایا شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی حکومت سے اب تک کبھی بھی ملازمین کے بچے احتجاج میں شامل نہیں ہوئے آخر کیا وجہ ہے کہ عمر عبداللہ کی حکومت میں ہمارے بچوں کو سڑکوں پر پڑے۔انہوں نے بتایا عمر عبداللہ کو اس بات پر غور کرنا چاہیے۔انہوں نے بتایا ہم یہ نہیں چاہتے تھے کہ ہمارے بچے سڑکوں پر آئے ہمارا تو مستقبل برباد ہو گیا ہے ہم نہیں چاہتے ہمارے بچوں کی بھی ہو۔انہوں نے بتایا ہمارے بچے وزیر اعلیٰ سے اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے مستقبل کا خیال رکھا جائے۔انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے ریگولر پالیسی کا اعلان کیا ہے تاہم انہوں نے بتایا انہیں اس پالسی کو واضح کرنا چاہے کہ کیا ہے اس پالیسی میں کیا سبھی اس میں کور ہوتے ہیں یا نہیں۔انہوں نے نامہ نگاروں سے گفتگو میں کہا،'' یہ جدوجہد اُس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہر عارضی ملازم کو انصاف نہیں مل جاتا۔'' انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ چیف سیکریٹری کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی مستقلی سے متعلق رپورٹ اسمبلی میں پیش کیے جانے سے قبل ای جے اے سی کے تحفظات دور کیے جائیں۔انہوں نے بتایا 16 تاریخ کو تمام عارضی ملازمین نواء صبح کے سامنے احتجاج کریں گے اور سرکار سے اپنے ووٹ کا حساب لیں گے۔

بقیہ نمبر 3

ستیش شرما نے کہا کہ جہاں تک کشمیری پنڈتوں کا تعلق ہے، انہیں امید ہے کہ وہ کشمیر واپس آجائیں گے، لیکن بدقسمتی سے یہ معاملہ ان کے براہ راست کنٹرول سے باہر ہے۔انہوں نے کہا کہ میں حقیقی طور پر چاہتا ہوں کہ وہ واپس آئیں۔ ہم پاکستان کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک متحد رہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ایک بہتر ملک اور مضبوط جموں و کشمیر کی تعمیر کے لیے کوششیں کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے لیے ہم سب کو لگن اور اتحاد کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے حکومت کے ایک سال کے اندر یومیہ اجرت کو مستقل کرنے کے وعدے کو بھی دہرایا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ مسئلہ انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا'' یہ ہمارا عزم ہے کہ ڈیلی ویجر ملازمین کو ایک سال کے اندر مستقل کر دیا جائے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ان کے دیرینہ مطالبات کو حل کرنے کیلئے ضروری پالیسی اقدامات پر کام کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 4

اسٹریٹجک گہرائی کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ملٹی رول فائٹر ایئر کرافٹ (ایم آر ایف اے) پروگرام کے تحت 114 جیٹ طیارے خریدے جائیں گے۔ اپریل2019 میں فضائیہ نے حصول کیلئے معلومات کی درخواست جاری کی تھی، جس پر اس وقت تقریباً18 بلین امریکی ڈالر کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا تھا، جو اسے دنیا کے سب سے بڑے لڑاکا طیاروں کی خریداری کے پروگراموں میں سے ایک بناتا ہے۔ سال2015 میں، مودی حکومت نے فرانس کے ساتھ 36 رافیل جیٹ طیاروں کے لیے ایک الگ ڈیل میں حکومت سے حکومت کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، جن کی ڈیلیوری مکمل ہو چکی ہے۔ آئی اے ایف فی الحال رافیل طیارہ چلاتا ہے، جو امبالا اور ہاسیمارا ایئربیس پر تعینات ہیں۔ حکام نے کہا کہ 3.6 لاکھ کروڑ کی وسیع تر منظوریوں میں مختلف حصول کی تجاویز شامل ہیں جن کا مقصد مسلح افواج میں جنگی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ یہ منظوری علاقائی سلامتی کے چیلنجز اور مسلح افواج کو جدید پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید بنانے کے لیے جاری کوششوں کے درمیان سامنے آئی ہے۔

بقیہ نمبر 5

کا اختیار بھی رکھتا ہے۔ اگر کوئی میڈیا ادارہ پریس اینڈ رجسٹریشن آف پیریوڈیکلز ایکٹ 2023 کے تحت رجسٹر ہو، تو خلاف ورزی کی صورت میں اس کی ڈی رجسٹریشن کی سفارش بھی کی جاسکتی ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈی آئی پی آر کسی نجی فیکٹ چیک یونٹ کو رجسٹر یا تسلیم نہیں کرتا، اور نہ ہی محکمے کے دائرہ اختیار میں فیک نیوز پھیلانے والے اداروں یا افراد پر جرمانے عائد کرنا شامل ہے۔ تاہم، تمام سرکاری محکموں میں فیک نیوز کی نگرانی کے لیے خصوصی مانیٹرنگ سیلز قائم ہیں، اور نامزد نوڈل افسران روزانہ کی بنیاد پر مشتبہ مواد کی نشاندہی کر کے محکمہ اطلاعات کو آگاہ کرتے ہیں۔ سرکار نے فیک نیوز سے متعلق موجودہ قانونی ڈھانچے کی تفصیل پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 اور آئی ٹی (انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز 2021 سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، یوٹیوب چینلز اور ویب سائٹس کے لیے بنیادی قانونی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔ آئی ٹی ایکٹ کی مختلف دفعات جیسے سیکشن 69A ریاست کو عوامی نظم ونسق اور قومی سلامتی کے مفاد میں آن لائن مواد بلاک کرنے کا اختیار دیتی ہیں، جبکہ سیکشن 66C، 66D، اور 67 چوری شناخت، جعلسازی اور غیر اخلاقی مواد کے پھیلاؤ کو قابل سزا جرم قرار دیتی ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہیتا2023 نے آن لائن جرائم سے نمٹنے کے لیے قانون کو جدید بنایا ہے، جس میں نفرت انگیزی، مذہبی دل آزاری، بہتان تراشی اور افواہیں پھیلانے جیسے جرائم کو سخت سزاؤں کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ اسی طرح ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2023 نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو صارفین کے ڈیٹا کے استعمال، ان کی رضامندی، ڈیٹا بریک کی اطلاع اور ڈیٹا ڈیلیشن جیسے معاملات کا پابند بنایا ہے۔ سائبر سیکورٹی کے محاذ پر محکمہ آئی ٹی نے ایوان کو بتایا کہ سرکاری ویب سائٹس کا باقاعدہ سیکورٹی آڈٹ کیا جا رہا ہے، غیر فعال ویب سائٹس کو ہٹایا گیا ہے، اور ریاستی سطح پر سائبر سیکورٹی گورننس کو مضبوط بنانے کے لیے چیف سیکریٹری کی سربراہی میں ایک اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ تمام محکموں نے سائبر کرائسس منیجمنٹ پلان تیار کیا ہے، جبکہ ملازمین کی تربیت کے لیے سائبر ڈرلز، آگاہی پروگرام، اور iGOT پلیٹ فارم کے ذریعے لازمی کورسز بھی جاری ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ فیک نیوز کی روک تھام، ڈیجیٹل سیکورٹی میں بہتری اور میڈیا کے موثر نظم ونسق کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ عوام کو درست، مستند اور ذمہ دارانہ معلومات بروقت فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ نمبر 6

قوانین کی کارروائی سے قبل عمل کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ڈی پی کے قانون ساز میر محمد فیاض کے ایک سوال کے تحریری جواب میں یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا'' نومبر کو جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے ڈانگ کے گھر کو مسمار کرنے کے بارے میں کہا کہ ڈینگ نے 19 نومبر 2025 کو جمع کرائے گئے اپنے تحریری بیان میں کہا تھا کہ اس کا مذکورہ اراضی یا جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہدام کی مہم صرف متعلقہ ریونیو حکام کی تصدیق کے بعد اور مناسب طریقہ کار کی پیروی کے بعد چلائی گئی۔'' اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے عمر عبداللہ نے کہا کہ مسمار کرنے کی مہم صرف متعلقہ ریونیو حکام کی تصدیق کے بعد اور مناسب عمل کے مطابق کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا'' مسمار کیے گئے ڈھانچے میں1,194 رہائشی اور 231 تجارتی عمارتیں شامل ہیں، جن میں سرینگر میں سب سے زیادہ تعداد ہے1,133 ڈھانچے جن میں119 تجارتی ادارے بھی شامل ہیں کو جموں کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ منیجمنٹ اتھارٹی، سرینگر میونسپل کارپوریشن اور سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے گرایا''۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ جموں ضلع میں 75 کمرشل ڈھانچے بشمول جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی، جموں میونسپل کارپوریشن اور ریونیو حکام کے ذریعے237 مسمار کیے گئے، اس کے بعد رام بن ضلع میں 19 نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا، 10 پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے اننت ناگ میں، سات کٹھوعہ اور چار شوپیاں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کولگام، گاندربل اور ادھم پور میں تین تین، بڈگام میں دو اور بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع میں ایک ایک ڈھانچے کو منہدم کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ بارہمولہ میں تجارتی املاک اور گاندربل میں تین مکانات کو ہائی کورٹ کی ہدایت پر منہدم کردیا گیا۔

بقیہ نمبر 7

(DIPR) میں ایک سرشار میڈیا مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ حقیقی وقت میں جعلی اور گمراہ کن معلومات کو ٹریک اور ان کا مقابلہ کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 8

تحقیقات کے دوران جائیداد کی شناخت غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد کے طور پر کی گئی۔ یہ جائیداد بنیادی طور پر مالک کے ذریعہ نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی تھی۔

بقیہ نمبر 9

محمد عمران کے بیٹے ہیں۔اس حادثے کے حوالے سے خبر منظر عام آنے کے ساتھ ہی یہاں کہرام مچ گیا۔

بقیہ نمبر 10

اروند گپتا نے ایوان سے واک آؤٹ کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہاڑی کوٹہ کے تحت جموں اور دیگر میدانی علاقوں میں رہنے والے کمیونٹی ممبروں کو ریزرویشن کے فوائد میں توسیع کے بارے میں حکومت کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں۔ رانا کے ذریعہ اٹھائے گئے موضوع پر اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے، سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ شیڈولڈ ٹرائب کے فوائد میں توسیع، پہاڑی بولنے والے لوگوں کو دوسروں کے درمیان شامل کرنا، نسلی شناخت پر مبنی ہے نہ کہ علاقائی بنیادوں پر ہے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آیا حکومت جموں میں مقیم پہاڑی نسلی گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایس ٹی II ریزرویشن فوائد میں توسیع دینا چاہتی ہے تاکہ مساوات اور عدم امتیاز کے آئینی اصولوں کو برقرار رکھا جاسکے، وزیر نے کہا کہ یہ پالیسی مساوات، انصاف اور عدم امتیاز کے آئینی اصولوں کے مطابق ہے۔ اس معاملے نے بی جے پی کے اراکین اور نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی اعجاز جان کے درمیان گرماگرم تبادلہ بھی شروع کر دیا، جنہوں نے پہاڑی پٹی سے باہر رہنے والے پہاڑی خاندانوں کو ریزرویشن کے فوائد میں توسیع کی سختی سے مخالفت کی۔ اسی دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، رانا نے حکومت کے موقف پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر شیڈولڈ ٹرائب کے ممبران ریزرویشن کے فوائد کے حقدار ہیں چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں تو پہاڑی بولنے والے لوگوں پر بھی یہی اصول لاگو ہونا چاہیے۔ انہوں نے دلیل دی کہ جغرافیائی رقبہ کو فوائد کی توسیع کا معیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 11

خاص طور پر سرحدی سیاحت، ایکوٹورازم، یاتریوں سے منسلک سفر اور فطرت پر مبنی تجربات۔ حکومت نے کہا کہ محکمہ اس حلقے میں خاص طور پر سرحدی سیاحت، جنگلی حیات اور قدرتی خوبصورتی کے وسیع امکانات سے واقف ہے۔ جموں وکشمیر کی حکومتوں نے تاہم واضح کیا کہ علاقے میں منصوبہ بند فروغ، ضابطے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے ایک سرشار اتھارٹی کے قیام کے لیے فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ حکومت نے کہا کہ اُوڑی سرحدی علاقے کے سیاحتی تجربات، ٹریکنگ کے راستوں، قدرتی اور فطرت پر مبنی وزٹ، آبشاروں اور ورثے سے منسلک سرکٹس کی گنجائش فراہم کرتا ہے، جو رسائی اور زائرین کی سہولت کے انتظامات سے مشروط ہے۔ مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں، حکومت نے ایوان کو مطلع کیا کہ اُڑی میں سرحدی سیاحت اور ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دیا جائے گا، بشمول بونیار اڑی پٹی، پالیسی کی منظوریوں سے مشروط مرحلہ وار طریقے سے شروع کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 12

رہے ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'ہم سال 2005 سے اسی تنخواہ پر کام کر رہے ہیں، ہم کئی بار اپنی فریاد لے کر حکام کے پاس گئے لیکن سرکار کے پاس اپنی تنخواہ بڑھانے کے لئے پیسے ہیں لیکن ہمارے لئے نہیں ہے'۔ ایک اور احتجاجی ورکر نے بتایا: 'باہر کی ریاستوں میں آشا ورکروں کو 4 سے 5 ہزار روپے دئے جاتے ہیں لیکن یہاں کی حکومت کو ہمارے لئے ماہانہ تین ہزار روپے بھی نہیں ہیں'۔ احتجاجیوں نے مطالبہ کیا: 'ہمیں ورکروں کا درجہ دیا جائے، منیمم ویجز ایکٹ میں لایا جائے، کیونکہ ہم حکومت کے تمام کام خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں'۔

بقیہ نمبر 13

تاہم کچھ اہداف — خصوصاً آبپاشی نظام مکمل نہیں ہوسکے۔ کشمیر میں کمیونٹی بورویلز کے نیٹ ورک کی تعمیر میں سب سے بڑی رکاوٹ ٹینڈرنگ میں کم حصہ داری اور کسانوں کی جانب سے بورویلز کی دیکھ ریکھ کے اخراجات برداشت کرنے سے ہچکچاہٹ رہی۔ اب تک 85 بورویلز محکمہ زراعت کے سپرد کیے جاچکے ہیں، جن میں سے صرف چند عملی طور پر فعال ہیں۔ حکومت نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ بعض علاقوں میں کچھ عناصر اور رئیل اسٹیٹ مافیا کی سرگرمیوں نے سپرنکلر نظام اور بورویلز کو نقصان پہنچایا، جس کے خلاف کارروائی اور شکایات متعلقہ حکام تک پہنچائی گئی ہیں۔ وزارت زراعت کے مطابق مشن کا بڑا حصہ کامیابی سے مکمل ہوا ہے اور باقی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کسانوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت جاری ہے تاکہ زعفران مشن کے اصل مقاصد — پیداوار میں اضافہ، معیار کی بہتری اور آبپاشی نظام کی مضبوطی — کو پوری طرح حاصل کیا جاسکے۔

OFFICE OF THE PRINCIPAL

ISLAMIC EDUCATIONAL INSTITUTE, ,NASRULLAH PORA, BUDGAM

Recognized by J&K Govt.

LIST OF MANAGING BODY DURING THE YEAR, 2025-2026

S. NO	Name	Parentage	Residence	Qualification	Occupation	Designation
01	Rafiq Ahmad Shah	Gh. Rasool Shah	Nasrullah Pora	L.L.B.	Retired Govt. employee	Chairman
02	Nazir Ahmad Dar	Abdul Karim Dar	Nasrullah Pora	9th Pass	Business Man	Vice Chairman/ Parent
03	Fayaz Ahmad Magray	Abdul Aziz Magray	Nasrullah Pora	M.A , B.Ed	(Private Teacher)	Secretary
04	Nisar Ahmad Bhat	Ab. Ahad Bhat	Nasrullah Pora	10th Pass	Business Man	Gen. Secretary/ Parent
05	Mohd. Ashraf Dar	Abdul Karim Dar	Nasrullah Pora	9th Pas	Business Man	Accountant/Cashier
06	Tanveer Bashir	Bashir Ahmad Dar	Nasrullah Pora	M.A	Teacher of the School	Member
07	Nazir Ahmad Dar	Abdul Rahim Dar	Nasrullah Pora	9th Pass	Business Man	Member/ Parent
08	Zahoor Ahmad Dar	Ab. Ahad Dar	Nasrullah Pora	Graduate	Business Man	Member
09	Shakeel Ahmad Bhat	Mohd Shafi Bhat	Nasrullah Pora	Graduate	Business Man	Member
10	Muneeb sultan	Mohammad Sultan Malik	Soibugh	M.A. B.Ed.	Principal of the School	Member

Chairman

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سری لنکا نے عمان کو ۱۰۵ رنوں سے شکست دی

کولمبو، ۱۲ فروری (وس)۔ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں جمعرات کو پلے کیلیے انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے گروپ بی کے میچ میں سری لنکا نے عمان کو ۱۰۵ رنز سے شکست دے دی۔ سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۵ رنز بنائے اور پھر منظم باو<?>ُلنگ سے عمان کو ۱۲۰/۹ تک محدود کر دیا۔ عمان کے کپتان جتندر سنگھ نے ٹاس جیت کر سری لنکا کو بیٹنگ کی دعوت دی تاہم میزبان ٹیم نے شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنایا۔ پون رتھنائیکے (۲۸ گیندوں پر ۶۰)، کوسل مینڈس (۴۵ گیندوں پر ۶۱)، اور کپتان داسن شناکا (۲۰ گیندوں پر ۵۰) کی طوفانی نصف سنچریوں نے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچادیا۔ سری لنکا کی اننگز کا آغاز تیز ہوا، تاہم، جے اودیرانے کمل مشارا (۸) کو آو<?>ٹ کر کے عمان کو پہلی کامیابی دلائی۔ پتھم نسانکا (۱۳) بھی پاور پلے کے بعد روانہ ہوئے۔ ۵۸/۲ پر سکور کے ساتھ، رتھنائیکے اور مینڈس نے اننگز کو مستحکم کیا اور رن ریٹ کو تیز کیا۔ رتھنائیکے نے اسپنرز کے خلاف جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے اپنی پہلی T۲۰ انٹرنیشنل نصف سنچری اسکور کی۔ وہ ۶۰ رنز بنانے کے بعد جیتن رم ناننڈی کے ہاتھوں بولڈ ہوئے۔ مینڈس نے ایک عمدہ اننگز کھیلی، ۶۱ رنز کی اہم اننگز کھیلی، اور ٹیم کو بڑے اسکور تک لے گئے۔ کپتان داسن شناکا نے آخری اوورز میں دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پانچ چھکوں اور دو چوکوں کی مدد سے صرف ۲۰ گیندوں میں ۵۰ رنز تک پہنچائے جو کہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں سری لنکن بلے باز کی تیز ترین نصف سنچری ہے۔ کامندو مینڈس نے بھی آخری اوورز میں تین چھکے لگا کر اسکور کو ۲۲۵/۵ تک پہنچادیا۔ ۲۲۵ کے بڑے ہدف کے تعاقب میں عمان کا آغاز بے حد خراب رہا۔ عامر کلیم (۶) اور کپتان جتندر سنگھ (۱) پہلے دو اوورز میں ہی آو<?>ٹ ہو گئے۔ اس کے بعد وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ محمد ندیم نے ۵۶ گیندوں پر ناٹ آو<?>ٹ ۵۳ رنز کی اننگز کھیلی جب کہ وسیم علی نے ۲۰ گیندوں پر ۲۷ رنز بنائے تاہم انہیں دیگر بلے بازوں کا ساتھ نہیں ملا۔ سری لنکا کے گیند بازوں نے سخت گیند بازی کی اور عمان کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ دشمنتھا چمیرا نے دو اوورز میں ۱۹ رنز کے عوض ۲ وکٹیں حاصل کیں جبکہ مہیش تھیکشنا (۲/۱۱) اور دونتھ ویلاج نے بھی اہم وکٹیں حاصل کیں۔ رن آو<?>ٹ اور مس کیچز نے بھی عمان کی پریشانیوں میں اضافہ کیا۔ آخر کار عمان ۲۰ اوورز میں ۹ وکٹوں پر صرف ۱۲۰ رنز بنا سکا۔

مختصر اسکور: سری لنکا ۲۲۵/۵ (۲۰ اوورز) — کوسل مینڈس ۶۱، پون رتھنائیکے ۶۰، داسن شناکا ۵۰؛ جیتن رمانندی ۳۱/۲۔

حد سے زیادہ محتاط ہو گئے تھے: ہیری بروک

ممبئی، ۱۲ فروری (یو این آئی) انگلینڈ کے جارح مزاج بلے باز ہیری بروک نے اعتراف کیا ہے کہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے گروپ سی میچ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ۱۹۷ رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلش ٹیم ضرورت سے زیادہ محتاط ہو گئی تھی، جس کی وجہ سے اسے ۳۰ رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ممبئی میں کھیلے گئے اس میچ میں ویسٹ انڈیز کے ۱۹۶ رنز کے جواب میں انگلینڈ کی ٹیم ۱۹ اوورز میں ۱۶۶ رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ ہیری بروک نے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا "سچ تو یہ ہے کہ ہم بیٹنگ کے دوران شاید کچھ زیادہ ہی محتاط رہے۔ ۲۰۰ کے قریب رنز کا تعاقب ہمیشہ ایک بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ ہمیں لگا تھا کہ پچ بیٹنگ کے لیے سازگار ہو گی اور گیند بلے پر اچھی طرح آئے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔" بروک نے مزید کہا کہ انگلش بولرز نے ویسٹ انڈیز کو ۱۵ سے ۲۰ رنز اضافی بنانے دیے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ٹیم نے اوس کو مدنظر رکھ کر منصوبہ بندی کی تھی، لیکن میدان پر اتنی اوس نہیں پڑی جتنی توقع تھی، جس کی وجہ سے گیند بلے پر رک کر آتی رہی۔ انگلینڈ نے اننگز کا آغاز تو طوفانی انداز میں کیا اور فل سالٹ نے ۳۸ رنز کے مجموعی اسکور میں اکیلے ۳۰ رنز بنائے، لیکن پاور پلے کے بعد ویسٹ انڈین اسپنرز روسٹن چیز، گڈاکیش موتی اور عقیل حسین نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ ان تینوں اسپنرز نے آخری ۹ میں سے ۶ وکٹیں حاصل کر کے انگلینڈ کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ اس شکست کے بعد انگلینڈ کی ٹیم گروپ سی میں ویسٹ انڈیز اور اسکاٹ لینڈ کے بعد تیسرے نمبر پر آگئی ہے، جس سے اگلے مرحلے میں اس کی رسائی کے لیے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ بروک نے تسلیم کیا کہ ٹی ۲۰ کرکٹ ایک غیر یقینی کھیل ہے اور ویسٹ انڈیز اس وقت ایک انتہائی مضبوط ٹیم کے طور پر سامنے آئی ہے۔ ممبئی میں کھیلے گئے اس اہم مقابلے میں ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۹۶ رنز بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم ۱۹ اوورز میں ۱۶۶ رنز بنا کر آوٹ ہو گئی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے ہیری بروک نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ بیٹنگ کے دوران ہم شاید کچھ زیادہ ہی محتاط ہو گئے تھے۔

ابھیشیک شرما مکمل فٹ نہیں: سکائی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندوستانی ٹی 20- ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے نوجوان بلے باز ابھیشیک شرما کی صحت کے حوالے سے اہم اپ ڈیٹ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ ابھی مکمل طور پر فٹ نہیں ہیں اور آئندہ ایک دو میچوں میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ نمیبیا کے خلاف ٹاس کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کپتان نے واضح کیا کہ ابھیشیک شرما پیٹ کے انفیکشن کا شکار تھے، جس کی وجہ سے انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اگرچہ انہیں بدھ کے روز ہسپتال سے چھٹی مل گئی تھی، لیکن ان کی جسمانی کمزوری کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں فی الحال آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیم مینجمنٹ ابھیشیک شرما کے معاملے میں کوئی جلد بازی نہیں کرنا چاہتی۔ پاکستان کے خلاف ہونے والے بڑے اور اہم مقابلے سے قبل مینجمنٹ چاہتی ہے کہ وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو جائیں، اسی لیے انہیں نمیبیا کے خلاف میچ سے باہر رکھا گیا ہے۔

عمان کے ندیم کا منفرد اعزاز

کولمبو، 12 فروری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں عمان کے تجربہ کار کھلاڑی محمد ندیم نے ایک ہی اننگز میں دو بڑے ریکارڈز اپنے نام کر لیے ہیں۔ سری لنکا کے خلاف میچ میں سست ترین نصف سنچری بنا کر انہوں نے پاکستانی اسٹار محمد رضوان کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے، جبکہ وہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں ففٹی پلس اسکور کرنے والے معمر ترین کھلاڑی بھی بن گئے ہیں۔ سری لنکا اور عمان کے درمیان کھیلے گئے اس میچ میں میزبان ٹیم کے بھاری اسکور کے جواب میں عمان کی بیٹنگ مشکلات کا شکار رہی۔ سری لنکا نے عمان کو 105 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ سری لنکا کے 225 رنز کے ہدف کے تعاقب میں عمان کی ٹیم 9 وکٹوں پر 120 رنز بنا سکی۔ محمد ندیم نے 52 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور 53 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل 2024 کے ورلڈ کپ میں پاکستان کے محمد رضوان نے کینیڈا کے خلاف 52 گیندوں پر ففٹی بنا کر یہ ریکارڈ قائم کیا تھا، جو اب محمد ندیم کے نام بھی ہو گیا ہے۔

اٹلی کی نیپال کو 10 وکٹوں سے روند ڈالا

ممبئی، ۱۲ فروری (یو این آئی) ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے گروپ سی میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے کو ملا ہے، جہاں اٹلی نے نیپال کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۱۰ وکٹوں سے عبرتناک شکست دے دی۔ فٹ بال کے لیے مشہور ملک اٹلی نے کرکٹ کے میدان میں اپنی تاریخی جیت درج کر کے دنیا کو حیران کر دیا۔ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں اٹلی نے ٹاس جیت کر نیپال کو بیٹنگ کی دعوت دی اور اسے محض ۱۲۳ رنز پر ڈھیر کر دیا۔ جواب میں اٹلی کے اوپنرز نے نیپالی بولرز کی ایک نہ چلنے دی اور مطلوبہ ہدف صرف ۱۲.۴ اوورز میں بغیر کسی نقصان کے حاصل کر لیا۔ ۱۲۴ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے اٹلی کے دونوں اوپنرز (موسکا بھائیوں) نے گراؤنڈ کے چاروں طرف چھکوں اور چوکوں کی برسات کر دی: ٹمنتھی موسکا: ۶۲ رنز (ناقابل شکست) اور جسٹن موسکا: ۶۰ رنز (ناقابل شکست) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت اٹلی نے یہ میچ ۴۴ گیندیں قبل ہی جیت کر اپنا نیٹ رن ریٹ غیر معمولی طور پر بہتر کر لیا ہے، جس سے ان کے اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔

گیوم سیزرون کا عالمی ریکارڈ

میلان، ۱۲ فروری (یو این آئی) فرانس کے لیجنڈری آئس ڈانسر گیوم سیزرون نے میلان کورٹینا سرمائی اولمپکس میں نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ بیجنگ ۲۰۲۲ کے فاتح سیزرون نے اپنی نئی ساتھی لارنس فورنیئر بیوڈری کے ساتھ مل کر آئس ڈانس کے مقابلوں میں طلائی تمغہ جیت کر نہ صرف اپنے اعزاز کا دفاع کیا، بلکہ اولمپک تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے دو مختلف پارٹنرز کے ساتھ گولڈ میڈل حاصل کرنے کا سنگ میل عبور کیا ہے۔ میلان آئس اسکیٹنگ ایرینا میں ہونے والے اس مقابلے میں فن اور مہارت کا شاندار امتزاج دیکھنے کو ملا۔ طلائی تمغہ (فرانس): گیوم سیزرون اور فورنیئر بیوڈری نے ۲۲۵.۸۲ کے مجموعی اسکور کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ چاندی کا تمغہ (امریکہ): دفاعی عالمی چیمپئن میڈیسن چاک اور ایون بیٹس ۲۲۴.۳۹ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ کانسہ کا تمغہ (کناڈا): پائپر گلز اور پال پوئیرے نے ۲۱۷.۴۷ پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یاد رہے کہ گیوم سیزرون نے بیجنگ ۲۰۲۲ کے اولمپکس میں گیبریلا پاپاداکس کے ساتھ سونا جیتا تھا۔ گزشتہ سال مارچ میں انہوں نے فورنیئر بیوڈری کے ساتھ نئی جوڑی بنائی اور محض چند ماہ کے عرصے میں یورپی خطاب جیتنے کے بعد اب اولمپک چیمپئن بننے کا اعزاز بھی حاصل کر لیا ہے۔

ہنی بیسویا کی شاندار واپسی، 5 شاٹس کی فیصلہ کن برتری

نئی دہلی، ۱۲ فروری (یو این آئی) ہندوستان کے معروف گولفر ہنی بیسویا نے نئی دہلی کے قطب گولف کورس میں جاری ۱.۰۵ کروڑ روپے انعامی 'ڈی پی ورلڈ پلیئرز چیمپئن شپ ۲۰۲۶' کے تیسرے راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے تیسرے دن کا بہترین کارڈ (۶ انڈر ۶۴) کھیلتے ہوئے پانچ شاٹس کی مضبوط برتری حاصل کر لی ہے۔ ۲۹ سالہ ہنی بیسویا، جو گزشتہ رات تک دوسرے نمبر پر تھے، جمعرات کو سات برڈیز اور ایک بوگی کی مدد سے اپنا مجموعی اسکور ۱۸ انڈر ۱۹۲ (۶۳-۶۵-۶۴) تک پہنچا دیا۔ گروگرام کے ڈی ایل ایف گولف اینڈ کنٹری کلب سے تعلق رکھنے والے بیسویا پی جی ٹی آئی کے سات بار کے فاتح ہیں، لیکن وہ پچھلے پانچ سال سے جاری ٹائٹل کے قحط کو ختم کرنے کے لیے پر عزم ہیں؛ انہوں نے آخری بار ۲۰۲۱ میں کوئی خطاب جیتا تھا۔ جمال حسین: تیسرے دن ۶۸ کا اسکور کر کے ایک درجے بہتری کے ساتھ دوسرے نمبر پر آگئے ہیں۔ ان کا مجموعی اسکور ۱۳ انڈر ۱۹۷ ہے۔ پہلے راؤنڈ کے لیڈر چکتیج نوید کول (۶۵)، دوسرے راؤنڈ کے لیڈر جھاریڈ ہیک (۷۱)، تیپندر گھئی (۶۶) اور ویر اہلاوت (۶۶) مشترکہ طور پر ۱۲ انڈر ۱۹۸ کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔ ہنی بیسویا کی پانچ شاٹس کی برتری نے انہیں چیمپئن شپ جیتنے کا مضبوط امیدوار بنا دیا ہے۔ اب تمام نظریں فائنل راؤنڈ پر ہیں کہ آیا وہ اپنی اس برتری کو برقرار رکھتے ہوئے پانچ سال بعد دوبارہ ٹرافی اٹھانے میں کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں۔

پہلی ڈبلیو بی پی ایل کا باضابطہ اعلان

ڈھاکہ، 12 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ملک میں خواتین کرکٹ کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے کے لیے ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے پہلی ویمنز بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (ڈبلیو بی پی ایل) کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے۔ فرنچائز کی بنیاد پر کھیلی جانے والی یہ پہلی ٹی ٹوئنٹی لیگ بنگلہ دیش میں ویمنز کرکٹ کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔ ایونٹ کا آغاز 3 اپریل سے ہوگا جو 15 اپریل 2026 تک جاری رہے گا۔ افتتاحی ایڈیشن میں 3 فرنچائز ٹیمیں ٹائٹل کے لیے مدمقابل ہوں گی۔ ٹیموں کی تشکیل کے لیے پلیئر ڈرافٹ سسٹم اپنایا جائے گا، جس میں بنگلہ دیشی ٹیم کی سینئر کھلاڑیوں اور ابھرتے ہوئے مقامی ٹیلنٹ کو متوازن انداز میں شامل کیا جائے گا۔ لیگ کی کشش اور معیار بڑھانے کے لیے فرنچائزز کو بین الاقوامی پروفیشنل کھلاڑیوں کی خدمات حاصل کرنے کی بھی اجازت دی گئی ہے۔

بنگلورو ملک کے سب سے بڑے آئی ٹی ایف خواتین ٹینس ٹورنامنٹ کی میزبانی کے لیے تیار

بنگلورو، 12 فروری (یو این آئی) ڈیوس کپ میں نیدرلینڈز کے خلاف ہندوستان کی شاندار جیت کے بعد، اب آئی ٹی ایف ویمنز اوپن 100 کا چوتھا ایڈیشن 15 سے 22 فروری تک بنگلورو کے ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ ہندوستان کا سب سے بڑا آئی ٹی ایف خواتین ٹینس ٹورنامنٹ ہے، جس میں دنیا بھر کی نامور کھلاڑی حصہ لے رہی ہیں۔ یہ ایونٹ آئی ٹی ایف اور ڈبلیو ٹی اے ٹورز کے درمیان ایک کڑی کا کام کرتا ہے، جہاں کھلاڑیوں کو اہم رینکنگ پوائنٹس حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ ٹورنامنٹ میں 32 کھلاڑیوں کا سنگلز مین ڈرا، 32 کھلاڑیوں کا کوالیفائنگ ڈرا اور 16 ٹیموں کا ڈبلز ڈرا شامل ہے۔ مین ڈرا کا باقاعدہ آغاز 17 فروری سے ہوگا۔ ہندوستان کی ٹاپ رینک والی کھلاڑی سہجا یملاپلی، جونیئر کھلاڑی مایا راجیشورن ریوتی، شری ولی بھامیدی پتی اور ویشنوی اڈکر کو مین ڈرا میں 'وائلڈ کارڈ' انٹری دی گئی ہے۔ اس بار ٹورنامنٹ میں عالمی سطح کی تجربہ کار کھلاڑی شرکت کر رہی ہیں، جن میں جولیا گربجر (آسٹریا) - ڈبلیو ٹی اے نمبر 79، تالیا گبسن (آسٹریلیا) - رینک 112، لیولیا جین جین (فرانس) - گزشتہ سال کی رنر اپ، ایریکا اینڈریوا (روس) - عالمی نمبر 7 میرا اینڈریوا کی بہن، اس کے علاوہ برطانیہ کی ہیریٹ ڈارٹ اور حال ہی میں ممبئی اوپن جیتنے والی تھائی لینڈ کی منچیا سوانگکاؤ بھی اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گی۔

کھیلو انڈیا گلمرگ مرحلے کا آغاز 23 فروری سے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے بدھ کے روز 'کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026' کے دوسرے مرحلے کی تاریخوں کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ جموں و کشمیر کے عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقام گلمرگ میں ان کھیلوں کا انعقاد 23 سے 26 فروری تک کیا جائے گا۔ یہ کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کا چھٹا ایڈیشن ہے۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گلمرگ مرحلہ ونٹر اولمپکس کے فوراً بعد منعقد ہو رہا ہے، جو کہ سرمائی کھیلوں کے فروغ کے لیے بہترین وقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا "لداخ کے شہر لیہہ میں پہلا مرحلہ انتہائی کامیاب رہا۔ ہمیں یقین ہے کہ جموں و کشمیر میں بھی کھلاڑی اسی جوش و خروش کا مظاہرہ کریں گے اور برفانی ڈھلوانوں پر فطرت اور سخت موسمی حالات کا مقابلہ کریں گے۔ گلمرگ میں ہونے والے اس مرحلے میں چار اہم زمروں میں تمغوں کے لیے مقابلے ہوں گے: اسکی ماؤنٹینیرنگ (Ski Mountaineering) الپائن اسکیئنگ (Alpine Skiing) – اس میں سب سے زیادہ کھلاڑی حصہ لیں گے۔ نورڈک اسکیئنگ (Nordic Skiing) اسنو بورڈنگ (Snow-boarding) توقع ہے کہ ان مقابلوں میں ملک بھر سے تقریباً 400 ایتھلیٹس اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ گزشتہ سیزن (2025) میں انڈین آرمی 18 تمغوں کے ساتھ سرفہرست رہی تھی، جبکہ ہماچل پردیش دوسرے اور لداخ تیسرے نمبر پر رہا تھا۔ موجودہ سیزن (2026 - لیہہ مرحلہ): لداخ میں ہونے والے پہلے مرحلے کے اختتام پر ہریانہ 4 طلائی تمغوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جو اس نے آئس اسکیٹنگ میں حاصل کیے ہیں۔ لداخ، مہاراشٹر اور تلنگانہ بالترتیب اگلے نمبروں پر موجود ہیں۔ گلمرگ کی 'کونگدوری سلوپ' (Kongdoori Slope) پر ہونے والے یہ مقابلے نہ صرف ایڈونچر سے بھرپور ہوں گے بلکہ ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا ایک سنہری موقع بھی ثابت ہوں گے۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گلمرگ مرحلہ ونٹر اولمپکس کے فوراً بعد منعقد ہو رہا ہے جو سرمائی کھیلوں کے فروغ کے لئے نہایت موزوں وقت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لداخ کے شہر لیہہ میں پہلا مرحلہ انتہائی کامیاب رہا اور انہیں یقین ہے کہ جموں و کشمیر میں بھی کھلاڑی اسی جوش و خروش کا مظاہرہ کریں گے اور برفانی ڈھلوانوں پر فطرت اور سخت موسمی حالات کا مقابلہ کریں گے۔ گلبرگ مرحلے میں چار اہم زمروں میں تمغوں کے لئے مقابلے ہوں گے جن میں اسکی ماؤنٹینیرنگ الپائن اسکیئنگ نورڈک اسکیئنگ اور اسنو بورڈنگ شامل ہیں۔

آئی آئی ایس ایم گلمرگ میں اسکیئنگ اور سنو بورڈنگ کورس اختتام پذیر

بارہمولہ 12 فروری: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسکیئنگ اینڈ ماؤنٹینئرنگ گلمرگ میں تربیتی سیزن 262025 کے چوتھے چودہ روزہ اسکیئنگ اور سنو بورڈنگ کورس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں ڈپٹی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کورس میں ملک بھر سے آئے سرمائی کھیلوں کے شائقین نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا جس سے اس بات کی عکاسی ہوتی ہے کہ آئی آئی ایس ایم ملک میں اسکیئنگ اور سنو بورڈنگ کی پیشہ ورانہ تربیت اور فروغ کے لیے اپنی خدمات مسلسل انجام دے رہا ہے۔ اس کورس میں مجموعی طور پر 101 امیدواروں نے کامیابی حاصل کی جن میں 57 بیسک سطح 14 انٹرمیڈیٹ سطح 7 ایڈوانس سطح اور 23 سنو بورڈنگ زمرے میں شامل ہیں۔ کامیاب شرکاء میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر منگا شیرپا نے طلبہ کو کورس کامیابی سے مکمل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور آئی آئی ایس ایم کو ملک کا ایک ممتاز ادارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں داخلہ حاصل کرنا نہایت مسابقتی عمل ہے کیونکہ رجسٹریشن آن لائن ہوتی ہے اور نشستوں کی مانگ بہت زیادہ رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب امیدوار خوش قسمت ہیں کہ انہیں یہ موقع ملا اور انہیں چاہئے کہ تجربہ کار انسٹرکٹرز سے بھرپور استفادہ کریں۔ انہوں نے ملک کے مختلف حصوں سے نوجوانوں کی پرجوش شرکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ادارے نوجوانوں میں صلاحیت نظم وضبط اور حوصلہ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور انہیں کھیلوں کے ساتھ ساتھ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی کامیابی کے لئے تیار کرتے ہیں۔ کورس کا کامیاب انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ آئی آئی ایس ایم ملک میں سرمائی کھیلوں کے فروغ اور معیاری تربیت کے قیام کے لئے مسلسل کوشاں ہے اور گلمرگ کو سرمائی کھیلوں اور مہم جوئی سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر مستحکم بنا رہا ہے۔

گنتاس کور سندھو بہترین ہندوستانی کھلاڑی قرار

ویلنگٹن، ۱۲ فروری (یو این آئی) ہندوستان کی ابھرتی ہوئی گولفر گنتاس کور سندھو نے جمعرات کو رائل ویلنگٹن گولف کلب میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 'ویمنز امیچر ایشیا پیسیفک' کے پہلے راؤنڈ کے بعد ۱۷ویں پوزیشن حاصل کر لی۔ وہ اس ٹورنامنٹ میں اب تک بہترین کارکردگی دکھانے والی ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ گنتاس کور نے پہلے راؤنڈ میں ون انڈر ۷۱ کا کارڈ کھیلا۔ پہلے ہول پر بوگی کے ساتھ محتاط آغاز کیا۔ تیسرے، آٹھویں اور بارہویں ہول پر بہترین 'برڈیز' لگا کر پوزیشن مستحکم کی۔ وہ اس وقت جنوبی کوریا کی لیڈر یونسیو یانگ سے ۷ اسٹروک پیچھے ہیں۔ انڈین گولف یونین (آئی جی یو) کی جانب سے بھیجی گئی چار رکنی ٹیم کی دیگر کھلاڑیوں کے لیے پہلا دن کچھ مایوس کن رہا۔ انتیا سود ۲ اوور ۷۴ کے اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر ۴۲ویں نمبر پر رہیں۔ زارا آنند ۷ اوور ۷۹ کے اسکور کے ساتھ مشترکہ ۶۶ ویں پوزیشن پر رہیں۔ جیا کٹاریا ۹ اوور ۸۱ کے اسکور کے ساتھ ۷۵ ویں نمبر پر رہیں۔

جیکب ڈفی کا طویل سفر اور تاریخی ریکارڈ

کولمبو، ۱۲ فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے ۳۱ سالہ فاسٹ بولر جیکب ڈفی اپنے پہلے ورلڈ کپ کو یادگار بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے برسوں کی محنت اور طویل انتظار کے بعد، ڈفی اب کیوی بولنگ لائن کا ایک اہم ستون بن چکے ہیں۔ آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں افغانستان اور یو اے ای کے خلاف ان کی حالیہ فتوحات نے ثابت کر دیا ہے کہ تجربہ اور مستقل مزاجی ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے ایک سال میں نیوزی لینڈ کے لیے ۸۱ وکٹیں حاصل کیں۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ انہوں نے لیجنڈری بولر سر رچرڈ ہیڈلی کا ۴۰ سال پرانا ریکارڈ توڑ کر سب کو حیران کر دیا۔ اپنے ایک بیان میں جیکب ڈفی نے اپنے کیریئر کے نشیب و فراز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا» ٹیم سے باہر رہنے اور طویل انتظار نے مجھے ذہنی اور جسمانی طور پر مزید مضبوط بنایا۔ کئی اے ٹورز کرنے اور مسلسل مواقع ملنے کے بعد اب مجھے یہ یقین ہو گیا ہے کہ میں اس عالمی سطح پر بہترین کارکردگی دکھانے کے قابل ہوں۔ ایک کھلاڑی کے لیے خود پر یہ اعتماد حاصل کرنا ہی سب سے بڑی جیت ہے۔

امریکہ کو نیدرلینڈز کو ہرانا لازمی

چنئی، ۱۲ فروری (یو این آئی) ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں اپنی بقا کی جنگ لڑتے ہوئے، امریکہ جمعہ کو نیدرلینڈز کے مدمقابل ہوگا۔ پہلے میچ میں ہندوستان کو ٹف ٹائم دینے اور پھر پاکستان کے ہاتھوں شکست کے بعد، امریکہ کے لیے یہ میچ 'کرو یا مرو' کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ ایک اور ہار اسے 'سپر-۸' کی دوڑ سے باہر کر دے گی۔ امریکہ کی ٹیم اس وقت انجریز کے بحران سے گزر رہی ہے۔ جسدیپ سنگھ کندھے کی چوٹ کی وجہ سے ورلڈ کپ سے باہر ہو چکے ہیں، ان کی جگہ سابق پاکستانی فاسٹ بولر احسان عادل کو شامل کیا گیا ہے۔ علی خان گروئن انجری کا شکار ہیں اور ان کی شرکت مشکوک ہے۔ شبھم رانجنے گھٹنے کی تکلیف کے باعث ان کی فٹنس پر سوالیہ نشان برقرار ہے۔ اوپننگ جوڑی کا مسئلہ بھی حل طلب ہے، جہاں سائی تیجا مکاملا اور شایان جہانگیر میں سے کسی ایک کا انتخاب ٹیم مینجمنٹ کے لیے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ دوسری جانب نیدرلینڈز کی ٹیم نامیبیا کے خلاف جیت کے بعد مکمل اعتماد میں ہے۔ ڈچ ٹیم کے پاس بیٹنگ میں کافی گہرائی ہے اور رولوف وین ڈر مروے جیسے کھلاڑی نویں نمبر پر بیٹنگ کے لیے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ نیدرلینڈز کی ٹیم چنئی کے حالات سے بخوبی واقف ہے کیونکہ انہوں نے گزشتہ ماہ چنئی سپر کنگز اکیڈمی میں ایک ہفتہ مشقیں کی تھیں۔ تاریخ بھی نیدرلینڈز کے حق میں ہے؛ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک ہونے والے تینوں ٹی ۲۰ مقابلوں میں نیدرلینڈز ہی فاتح رہا ہے۔

اسمیتا کھیل انڈیا ویمن جوڈو لیگ 14 دسمبر کو

جموں، ۱۲ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے اسمیتا کھیل انڈیا ویمن جوڈو لیگ کا انعقاد ۱۴ دسمبر ۲۰۲۶ کو جوڈو ہال انڈور کمپلیکس ایم اے اسٹیڈیم جموں میں کیا جا رہا ہے۔ یہ چیمپئن شپ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے بینر تلے جے کے اسپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد ہوگی۔ منتظمین کے مطابق لیگ کا مقصد خواتین کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہتر پلیٹ فارم فراہم کرنا اور جوڈو کے فروغ کو نئی سمت دینا ہے۔ ایسوسی ایشن نے تمام جوڈوکاز کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنی تاریخ پیدائش اور آدھار کارڈ کے ساتھ متعلقہ کوچز کو رپورٹ کریں تاکہ رجسٹریشن اور شرکت کے عمل کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ منتظمین نے امید ظاہر کی ہے کہ اس لیگ کے انعقاد سے جموں و کشمیر میں خواتین جوڈو کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہوگی اور ریاست کو قومی سطح پر مزید کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

پرجول دیو اور نتن سنہا ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، ۱۲ فروری (یو این آئی) ٹینس کے شائقین کے لیے ایک اور بڑا ایونٹ تیار ہے۔ 'اے ٹی پی چیلنجر دہلی اوپن ۲۰۲۶' کا آغاز ۱۶ سے ۲۲ فروری تک ڈی ایل ٹی اے کمپلیکس میں ہونے جا رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے ڈبلز مقابلوں میں بین الاقوامی ستاروں اور ہندوستانی کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلے کی توقع ہے۔ آسٹریلیا کے ڈین سوینی اور جاپان کے سیتا وتانبے کو ڈبلز ڈرا میں ٹاپ رینک حاصل ہے۔ ان کی مشترکہ ٹیم رینکنگ ۲۶۵ ہے، جو انہیں اس ٹورنامنٹ کا سب سے مضبوط دعویدار بناتی ہے۔ ہندوستان کی جانب سے ایس ڈی پرجول دیو اور نتن کمار سنہا کی جوڑی میدان میں اترے گی۔ یہ مین ڈرا میں شامل سب سے اعلیٰ رینک والی آل انڈین جوڑی ہے، جو مقامی حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹائٹل جیتنے کی کوشش کرے گی۔ اس بار ڈبلز ڈرا میں پانچ ایسے کھلاڑی بھی شامل ہیں جو سنگلز اور ڈبلز دونوں کیٹیگریز میں حصہ لے رہے ہیں، جن میں جے کلارک (برطانیہ) اور مائیکل گیرٹس (بیلجیم) نمایاں ہیں۔ ڈی ایل ٹی اے کے صدر روہت راجپال نے ٹورنامنٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا» دہلی اوپن نے چیلنجر سرکٹ میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔

گروپ ڈی میں ہندوستان آسٹریلیا، شمالی کوریا اور ازبکستان کے ساتھ

نئی دہلی، ۱۲ فروری (و س)۔ ملائیشیا کے کوالالمپور میں اے ایف سی ہاؤس میں جمعرات کو منعقد ہونے والے اے ایف سی انڈر ۱۷ ایشین کپ ۲۰۲۶ کے ڈرا میں ہندوستان کو گروپ ڈی میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کا مقابلہ اس گروپ میں ازبکستان، آسٹریلیا اور شمالی کوریا جیسی مضبوط ٹیموں سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا ۲۱ واں ایڈیشن ۵ مئی سے ۲۲ مئی ۲۰۲۶ تک سعودی عرب میں کھیلا جائے گا۔ مقابلے میں کل ۱۶ ٹیمیں حصہ لیں گی جنہیں چار چار ٹیموں کے چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہندوستان نے نومبر ۲۰۲۵ میں منعقدہ کوالیفائر میں مضبوط کارکردگی کے ساتھ ٹورنمنٹ کے لیے کوالیفائی کیا، گروپ ڈی میں ایران، لبنان، فلسطین اور چینی تاپے کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ ۱۰واں موقع ہے جب ہندوستان نے انڈر ۱۷ ایشیائی کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔

گروپس درج ذیل ہیں:

گروپ اے: سعودی عرب، تاجکستان، تھائی لینڈ، میانمار

گروپ بی: جاپان، انڈونیشیا، چین، قطر

گروپ سی: جنوبی کوریا، یمن، ویت نام، متحدہ عرب امارات

گروپ ڈی: ازبکستان، آسٹریلیا، بھارت، شمالی کوریا۔

ہر گروپ سے سرفہرست دو ٹیمیں کوارٹر فائنل میں جائیں گی اور فیفا انڈر ۱۷ ورلڈ کپ قطر ۲۰۲۶ کے لیے بھی کوالیفائی کریں گی۔

ہندوستان کا شیڈول:

آسٹریلیا بمقابلہ انڈیا

انڈیا بمقابلہ ازبکستان

انڈیا بمقابلہ شمالی کوریا

ہندوستانی ٹیم کو سخت چیلنج کا سامنا ہوگا لیکن کوالیفائر میں زبردست کارکردگی کے بعد ٹیم پورے اعتماد کے ساتھ ٹورنامنٹ میں اترے گی۔ ٹورنامنٹ کا اکیسواں ایڈیشن ۵ مئی سے ۲۲ مئی ۲۰۲۶ تک سعودی عرب میں کھیلا جائے گا۔ اس بڑے مقابلے میں مجموعی طور پر ۱۶ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جنہیں چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر گروپ میں چار ٹیمیں شامل ہیں۔ بھارتی ٹیم نے نومبر ۲۰۲۵ میں منعقدہ کوالیفائر مرحلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ گروپ ڈی میں بھارت نے ایران لبنان فلسطین اور چینی تاپے کو پیچھے چھوڑ کر جگہ بنائی۔ یہ دسواں موقع ہے جب بھارت انڈر ۱۷ ایشیائی کپ کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ گروپس کی تفصیل اس طرح ہے: گروپ اے میں سعودی عرب تاجکستان تھائی لینڈ اور میانمار شامل ہیں۔ گروپ بی میں جاپان انڈونیشیا چین اور قطر شامل ہیں۔ گروپ سی میں جنوبی کوریا یمن ویت نام اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ گروپ ڈی میں ازبکستان آسٹریلیا بھارت اور شمالی کوریا شامل ہیں۔ ہر گروپ سے سرفہرست دو ٹیمیں کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کریں گی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجے کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کی پہل

اننت ناگ، ۱۲ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے شروع کی گئی وسیع پہل کے تحت ضلع اننت ناگ میں انڈر 17 اور انڈر 19 لڑکوں کے والی بال ٹرائلز کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا۔ یہ ٹرائلز جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں منعقد کیے جا رہے ہیں جن کا مقصد ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی نشاندہی اور ان کی منظم تربیت کو یقینی بنانا ہے۔ ضلع اننت ناگ میں اس پورے عمل کی نگرانی ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر نے کی جنہوں نے ٹرائلز کے انعقاد کے دوران مقررہ ضوابط اور معیار کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا۔ "دی لیگ آف کلاسکس انجوائے دی گیم" کے عنوان سے ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس اننت ناگ نے مختلف زونز اور بلاکس میں ان ٹرائلز کا انعقاد کیا۔ اسپورٹس اسٹیڈیم مٹن میں بلاک خوری پورہ کے لئے منعقدہ ٹرائلز میں مختلف پنچایتوں اور وارڈز سے تعلق رکھنے والے نوجوان اور باصلاحیت کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ مجموعی طور پر 65 کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ٹرائلز کے دوران کھلاڑیوں کی فٹنس تکنیکی مہارت اور کھیل کے بنیادی اصولوں پر عبور کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا تاکہ ضلعی اور بالائی سطح کے مقابلوں کے لئے بہترین ٹیموں کا انتخاب ممکن بنایا جا سکے۔ یہ اقدام نوجوان نسل میں کھیلوں کے فروغ صحت مند طرز زندگی کے شعور اور مسابقتی جذبے کو پروان چڑھانے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

چینی ٹیم کی چیئرمین جے کے سافٹ ٹینس ایسوسی سے ملاقات

لدھیانہ ۱۲ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: 2nd ایشین جونیئر سافٹ ٹینس چیمپئن شپ کے موقع پر چائنا نیشنل جونیئر سافٹ ٹینس ٹیم اور جموں و کشمیر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کے چیئرمین راجہ غلام نبی وانی کے درمیان ایک باوقار اور خوشگوار ملاقات منعقد ہوئی۔ اس ملاقات میں باہمی احترام تعمیری گفتگو اور ایشیا میں سافٹ ٹینس کے فروغ کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا گیا۔ چینی وفد نے راجہ غلام نبی وانی کی خطے میں سافٹ ٹینس کے فروغ اور ترقی کے لئے طویل عرصہ سے جاری خدمات کو سراہتے ہوئے ان سے ملاقات کو اپنے لئے اعزاز قرار دیا۔ دونوں فریقین نے بین الاقوامی تعاون نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت اور ایشیائی ممالک کے درمیان مسابقتی اور ثقافتی تبادلوں کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر راجہ غلام نبی وانی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے وہ کھلاڑی جو بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے جسمانی فٹنس اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسلسل فٹنس نظم وضبط اور پیشہ ورانہ تربیت ہی عالمی معیار کی کارکردگی کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایسوسی ایشن ایسے ماحول کی تشکیل کے لئے کوشاں ہے جہاں ہر کھلاڑی کی ترقی کی بنیاد مضبوط فٹنس پر استوار ہو۔ یہ ملاقات ایشیائی سافٹ ٹینس برادری میں دوستی اور تعاون کے جذبے کی عکاس رہی جس نے مقابلوں سے آگے بڑھ کر باہمی روابط کو مضبوط بنانے اور کھیل کے براعظمی فروغ کے لئے مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت بخشی۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781